WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
04 دسمبر 2025
THURSDAY
04 DECEMBER - 2025

صفحہ 08 جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں واپسی کے لیے تیار

صفحہ 08 ویتھو سوریاونشی کی سنچری کے باوجود ٹیم ہار گئی

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 282 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | RNI No. JKURD/2011/37141 | The Urdu Daily WATTAN Budgam

لیفٹیننٹ گورنر کی جموں میں معذور افراد کے عالمی دن کی تقریب میں شرکت

دیویانگ جنوں کی شمولیت مساوی ترقی کی بنیاد

میں ان کی لچک، عزم اور صلاحیت کو سلام کرتا ہوں

ہم ایک ایسا نظام بنانے کیلئے پرعزم جوان کے خوابوں اور امنگوں کے مطابق ہو/منوج سنہا

سرینگر//03 دسمبر//ایجنسیز// دیویانگ جنوں کی لچک، عزم اور صلاحیت کو سلام پیش کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں دیویانگ جنوں کو مساوی مواقع، مساوی حقوق اور معیاری زندگی فراہم کرنے کیلئے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے پدم شری پدما سچدیو گورنمنٹ کالج فار ویمن، گاندھی نگر میں ''معذور افراد کے عالمی دن'' کی تقریب سے خطاب شرکت کی۔ اس دوران اپنے خطاب میں انہوں نے

کہا'' میں دیویانگ جنوں کی لچک، عزم اور صلاحیت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہم ایک ایسا نظام بنانے کیلئے پرعزم ہیں جو ان کے خوابوں اور امنگوں کے مطابق ہو، تمام چیلنجوں اور رکاوٹوں کو ختم کرتا ہو۔'' اپنے خطاب میں منوج سنہا نے تمام عہدیداروں اور سماجی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ دیویانگ/102

راجوری میں سڑک کا المناک حادثہ رونما

دوافراد جاں بحق تین شدید طور پر زخمی

سرینگر//03 دسمبر//ایجنسیز// جموں کے راجوری ضلع میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں دو افراد جاں بحق جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق راجوری کے چنگس علاقے میں بدھ کی علی الصبح ایک المناک سڑک حادثہ رونما ہوا۔ نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ایک بدھ کی صبح راجوری ضلع کے چنگس کے قریب ایک گاڑی کے پیرپٹ سے ٹکرا جانے کے بعد دو لوگوں جاں بحق جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ نمائندے نے/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں جموں وکشمیر کابینہ کی میٹنگ

آر اینڈ بی ڈیپارٹمنٹ میں ترقیوں اور انمل پروٹیکشن بورڈ کے قیام سمیت کئی محکمانہ تجاویز کو منظوری

سرینگر// 3 دسمبر// سی این ایس // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ ریزرویشن پالیسی کو جس طرح سے انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے وعدہ کیا تھا اسے معقول بنانے کی کوشش کی گئی۔ سی این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں جموں وکشمیر کابینہ نے بدھ کی صبح میٹنگ کی اور محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ میں ترقیوں اور انمل پروٹیکشن بورڈ کے قیام سمیت/103

ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے تمام ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی

عسکریت پسندی کے متاثرین کے خاندانوں کے لیے ملازمتیں

عوامی شکایات کا ازالہ اہم انتظامی اور ریلیف سے متعلق مسائل پر پیش رفت کا جائزہ

سرینگر// 3 دسمبر// سی این ایس// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے بدھ کو تمام ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی تاکہ وادی بھر میں، بشمول عسکریت پسندی کے متاثرین کے خاندانوں کے لیے ملازمتیں، متاثرہ خاندانوں کے لیے رہائش اور عوامی شکایات کا ازالہ اہم انتظامی اور ریلیف سے متعلق مسائل پر پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران، عسکریت

پسندی سے متعلق تشدد سے متاثرہ خاندانوں کے لیے SRO43 کے تحت تقرریوں کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام اضلاع کے سربراہوں کو ہدایت کی کہ وہ زیر التواء مقدمات کی کارروائی میں تیزی لائیں تاکہ اہل خاندان کے افراد کو بغیر کسی تاخیر کے تقرریوں کا حصول یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں خود روزگار اسکیموں کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا گیا اور متاثرہ خاندانوں بشمول اقلیتوں کو ان پروگراموں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دینے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ افسران سے کہا گیا کہ وہ مستفید ہونے/104

سرینگر کے خانیار نوپورہ میں آگ، پانچ رہائشی مکانات متاثر

سرینگر// 03 دسمبر// وی او آئی // خانیار کے نوپورہ علاقے میں بدھ کی دوپہر اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے کم از کم پانچ رہائشی مکانات کو نقصان پہنچایا اور گنجان آبادی والے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے مطابق اطلاع ملتے ہی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فائر سروسز سرینگر ڈاکٹر عاقب حسین میر نے بتایا کہ آگ شدید تھی لیکن بروقت قابو پا لیا گیا، جس سے یہ شعلے قریبی ڈھانچوں تک پھیلنے سے رک گئے۔ انہوں نے مقامی لوگوں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ابتدائی طور پر دستیاب وسائل سے/105

ماسکو بھارت اور چین کے ساتھ اپنے تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم

توانائی، صنعت، خلائی تحقیق، زراعت اور دیگر شعبوں میں بیجنگ اور نئی دہلی کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں گے

سرینگر// 3 دسمبر// سی این ایس// روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ ماسکو بھارت اور چین کے ساتھ اپنے تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ ماسکو میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ توانائی، صنعت، خلائی تحقیق، زراعت اور دیگر شعبوں میں جاری مشترکہ منصوبے بیجنگ اور نئی دہلی کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ پوتن کے مطابق روس کا ہدف چین اور بھارت کے ساتھ تکنیکی اشتراک کو مزید گہرا کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ اقتصادی معاملات پر تفصیلی گفتگو ہو چکی ہے، اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ بات چیت وزیر اعظم نریندر مودی کے آئندہ دورہ بھارت کے دوران بھی جاری رہے۔ انہوں نے کہا، ہم نے صدر شی جن پنگ کے ساتھ معاشی امور پر مثبت تبادلہ خیال کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے آنے والے دورے کے دوران ہم انہی معاملات پر مزید بات کریں گے، جس میں بھارتی مصنوعات کی روسی مارکیٹ تک رسائی بڑھانے سے متعلق امور بھی شامل ہیں۔ پوتن اپنے دورہ بھارت کے دوران 23 ویں بھارت روس سالانہ سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے اور وزیر اعظم مودی سے اہم ملاقات کریں گے۔ اس سے قبل کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے عندیہ دیا تھا کہ دورے کے دوران روس کی جانب سے بھارت کو مزید 400A طویل فاصلے تک مار کرنے والے طیارہ شکن میزائل سسٹمز کی فروخت بھی زیر غور ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی افواج کے تقریباً 36 فیصد ہتھیار روسی ساختہ ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون مضبوط بنیادوں پر قائم ہے۔ پیسکوف کے مطابق بھارت سے روس کے جدید 57SU پانچویں نسل کے اسٹیلتھ فائٹر طیارے کی ممکنہ خریداری پر بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ براہموس میزائل جیسے مشترکہ منصوبے ثابت کرتے ہیں کہ دونوں ممالک کا دفاعی تعاون محض خرید و فروخت تک محدود نہیں بلکہ اعلیٰ ٹیکنالوجی کے تبادلے اور/106

شمالی کشمیر کے سرحدی علاقوں کے لوگوں کو

بہتر مواصلاتی نظام فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں/انجینئر رشید

سرینگر// 03 نومبر// اے پی آئی // جموں وکشمیر سمیت ملک میں تمام لوگوں کو بہتر مواصلاتی سہولیات فراہم کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے مواصلات کے مرکزی وزیر نے کہا کہ 47 ہزار مواصلاتی ٹاور نصب کرنے کیلئے رقومات دستیاب ہیں۔ سال 2024 میں 25 ہزار ٹاور نصب کئے گئے اور 12 ہزار مواصلاتی ٹاوروں کو نصب کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے

جارہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بارہمولہ، بانڈی پورہ، کپواڑہ حلقے کے ممبر پارلیمنٹ نے وقفہ سوال کے دوران ایوان کو اس بات سے/110

کابینہ سب کمیٹی کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ کا ہم بھی انتظار کررہے ہیں

لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے

سڑکوں پر آنے سے بھی گریز نہیں کرینگے/سنیل شرما

سرینگر// 03 نومبر// اے پی آئی // جموں وکشمیر کے لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم نہ کرنے کے خلاف عوامی مہم شروع کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ریزرویشن کے سلسلے میں لیفٹیننٹ گورنر کو جو رپورٹ پیش کی گئی ہے اُس کا ہم شدت کے ساتھ انتظار کررہے ہیں کہ سرکار نے کیا اقدامات

اٹھائے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ماتا ویشنو دیوی تنازعہ کو جان بوجھ کر اچھالنے کا ذکر کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ہم نے عقیدت کا جو عندیہ دیا ہے اُس پر ہم قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو گونا گوں مشکلات و مصائب سے گزرنا پڑ رہا ہے اور اگر سرکار نے/109

فریضہ حج ادا کرنے کیلئے سعودی عرب کی جانب سے قواعد وضوابط کا اعلان

12 سال سے کم عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کو فریضہ حج ادا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی

سرینگر// 03 نومبر// اے پی آئی // فریضہ حج ادا کرنے کیلئے سعودی وزارت حج کی جانب سے قواعد وضوابط وضع۔ مریضوں اور 12 سال سے کم عمر کے لوگوں کو فریضہ حج ادا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سعودی حکام کی جانب سے سال 2026 میں فریضہ حج ادا کرنے کیلئے قواعد وضوابط وضع کئے گئے ہیں۔ سعودی وزارت حج سال 2026 میں فریضہ حج ادا کرنے والوں کیلئے عمر کی حد بھی مقرر کی ہے۔ وزارت کے مطابق فریضہ حج ادا کرنے کیلئے 12 سال کی عمر ہونا لازمی ہے اور اس سے کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کو فریضہ حج ادا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور نا ہی مریضوں کو فریضہ حج ادا کرنے کیلئے اجازت دی جائے گی۔ عازمین کیلئے ڈاکٹروں کی صحت مند ہونے کی سرٹیفکیٹ فریضہ حج ادا کرنے سے پہلے پیش کرنا لازمی ہوگی۔ وزارت حج کے مطابق کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کو اس لئے فریضہ حج ادا/108

جاوید ڈار نے دیہی ترقی محکمہ کے کام کاج کا جائزہ لیا اور شفاف وعوام پر مبنی اِصلاحات پر زور دیا

جموں //انفو// وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات جاوید احمد ڈار نے کہا کہ دیہی پروگراموں کے تحت تیار کئے گئے اثاثوں کو عوامی مفاد میں کام کرنا چاہیے، مقررہ سالانہ ٹائم لائنز پر عمل کرنا چاہیے اور مقامی کمیونٹی کی ضروریات کی عکاسی کرنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے جموں میں ایک جائزہ میٹنگ کے دوران اہم پروگراموں کی پیش رفت/107

طویل خشک موسمی صورتحال، رات کے وقت آسمان صاف، درجہ حرارت میں تنزلی

وادی بھر میں شدید سردی کی لہر کا دبدبہ برقرار

سرینگر سمیت کئی مقامات پر آبی ذخائر کے اردگرد دُھند اور کہرے کی ایک گھنی چادر

سری نگر//۳، دسمبر// جے کے این ایس // طویل خشک موسمی صورتحال کے بیچ رات کے وقت آسمان صاف رہنے کے باعث پوری کشمیر میں سردی کی لہر نے اپنی گرفت مضبوط کردی ہے۔ رات بھت ٹھٹھرتی سردی کے بعد لوگوں کو صبح اور شام کے وقت یخ بستہ ہواؤں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صبح اور شام کے وقت سرینگر اور وادی کے دیگر مقامات، خاص طور پر آبی ذخائر کے اردگرد گہری دُھند اور کہرے کی ایک گھنی چادر چھائی رہتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بدھ کے روز بتایا کہ کشمیر بھر میں سردی کی صورتحال میں شدت آگئی ہے، کیونکہ کم از کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گرنے اور دھند کی ایک موٹی تہہ نے وادی کے بیشتر حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ سرینگر اور وادی کے دیگر مقامات، خاص طور پر آبی ذخائر کے اردگرد دھند کی ایک گھنی چادر لپیٹ دی گئی۔ موسمی حکام نے بتایا کہ وادی کشمیر میں منگل کی رات شدید سردی کی لپیٹ میں رہی کیونکہ زیادہ تر حصوں میں کم از کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے بدھ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق منگل اور بدھ کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پامپور (منفی 5.0)، اننت ناگ (منفی 5.3)، بارہمولہ (منفی 5.3)، رفیع آباد (منفی 4.9)، پلوامہ (منفی 5.5) اور شوپیاں (منفی 5.9)، قاضی گنڈ (منفی 4.6)، کپواڑہ (منفی 4.1)، گلمرگ (منفی 2.6)، پہلگام (منفی 4.4)، کوکرناگ (منفی 1.2)، بڈگام (منفی 4.8)، گاندربل (منفی 3.0)، سونہ مرگ (منفی 3.6)، اونتی پورہ میں منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اُدھر وادی چناب میں بھی سردی کی شدت بڑھ رہا ہے، جہاں منگل اور بدھ کی درمیانی رات بانہال میں کم از کم درجہ حرارت منفی 0.7، اور بھدرواہ میں منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا/112

جموں وکشمیر جسمانی طور پر خاص اَفراد کیلئے جامع، قابلِ رسائی ماحول پیدا کرنے کیلئے

مسلسل کوششیں جاری۔ سکینہ اِیتو

جموں وکشمیر جسمانی طور خاص اَفراد کے عالمی دِن کی تقریب میں شرکت کی

جموں //انفو// وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جسمانی طور خاص اَفراد کے حقوق اور ضروریات کے حوالے سے نہایت سنجیدہ ہے اور جموں وکشمیر بھر میں جسمانی طور خاص اَفراد (ایس اے پیز) کے لئے جامع اور قابل رسائی ماحول پیدا کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ وزیر موصوف نے ان باتوں کا اظہار کنونشن سینٹر میں جسمانی طور خاص اَفراد کے عالمی دِن کی مناسبت سے منعقدہ ایک شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سکینہ اِیتو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معذور افراد کے لئے جامع اور قابل رسائی ماحول پیدا کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ بااختیاری، وقار اور مساوی مواقع حکومت کے تمام پروگراموں کے بنیادی اصول ہیں۔ انہوں نے کہا، ''حکومت مسلسل یہ یقینی بنانے کے لئے کام کررہی ہے کہ معذور افراد کو وہ مدد/111

خاندانی زندگی کو بہتر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے

تحریر۔۔۔جاوید نذیر

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مڈل کلاس طبقے میں خاندانی زندگی میں مسائل کی بڑی وجہ کم آمدنی کا ہونا ہے، کیونکہ کم آمدنی کی وجہ سے وہ تمام آسائشیں، جو اُس کا خاندان اُس سے توقع کررہا ہوتا ہے، نہیں ملتیں تو اُس کی زندگی میں مسائل آجاتے ہیں۔

عام مشاہدے کے مطابق انسان لاتعداد خواہشیں رکھتا ہے اور ایک خواہش کے پورا ہونے پر وہ دوسری خواہش کے پیچھے بھاگنا شروع کردیتا ہے۔ اس طرح اس کی زندگی میں خواہشیں پوری کرنے کا لامتناہی سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا جبکہ وہ انسان اپنی طبعی عمر پوری ہونے کے بعد خود ختم ہوجاتا ہے۔ کہنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کوئی انسان یا خاندان بہتر زندگی کی خواہشیں نہ رکھے۔ ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاندان کو بہتر سے بہتر زندگی دینے کیلیے ہر ممکن کوشش کرے۔ مگر وہ خواہشیں ایسی ہوں جن کو پورا کرنا اس کیلیے ممکن ہو اور جس کیلیے اسے کسی دوسرے کا گلہ نہ کاٹنا پڑے، کسی دوسرے کا استحصال نہ کرنا پڑے، کسی کا حق نہ مارنا پڑے اور کوئی ایسی خلاف ورزی نہ کرنی پڑے جو اپنے ملک کے آئین اور قانون کے متصادم ہو۔

ہمارے ملک میں دو طرح کے خاندانی نظام موجود ہیں، مشترکہ خاندانی نظام اور اکائی خاندانی نظام۔ ہمارے ہاں اکثریت مشترکہ خاندانی نظام میں رہنا پسند کرتی ہے اور اس کیلیے بہت سی دلیلیں اور مثالیں دی جاتی ہیں۔ صدیوں سے مشترکہ خاندان میں رہنے والے تصور بھی نہیں کر سکتے کہ ان کے بچے انہیں چھوڑ کر علیحدہ رہیں۔ وہاں رہ کر بھلے ان خاندانوں میں ساس بہو کے جھگڑے، نند بھابھی کے جھگڑے، بھائیوں کے جھگڑے ہوتے رہیں لیکن اس کے باوجود پورا خاندان، اُس خاندان سے باہر جانے والے کو مشترکہ طور پر رہنے کیلیے مجبور کرتا ہے۔ اُسے مختلف قسم کے واسطے دیے جاتے ہیں۔ ماں اپنے اس بچے کی جدائی میں بیمار پڑ جاتی ہے۔ پورا خاندان اس سے ناراض ہو جاتا ہے اور اس سے سماجی رابطہ منقطع کرنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض بہت سی تاویلیں دی جاتی ہیں کہ مشرق میں مشترکہ خاندان ہی بہتری کا ضامن ہے، علیحدہ رہنے کا تصور مغربی سوچ ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی وہ علیحدہ ہوجائے تو اس کا سارا الزام اس کی بیوی کے سر دھر دیا جاتا ہے اور اگر آپ اپنے اردگرد دیکھیں تو آپ کو حیرت ہوگی کہ وہی بہو جو اس وقت ان کیلیے ولن سمجھی جارہی ہوتی ہے وہ اسی خاندان کے ماموں، چچا، پھوپھو یا خالہ کی بیٹی ہوتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا مشترکہ نظام کے ذریعے خاندانی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے یا علیحدہ رہنے کے نظام کے ذریعے؟ میرا مشاہدہ ہے کہ یہ کوئی ایسا فارمولہ نہیں جسے آپ ہر خاندان پر اپلائی کرسکتے ہیں۔ مشترکہ نظام کے جن خاندانوں میں خاندان والوں کے رویے مثبت ہیں، جہاں ہر ایک کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے، جہاں خاندان کی بہوؤں کو بیٹیوں کی طرح سمجھا جاتا ہے، جہاں یوٹیلٹی بلوں کے کم یا زیادہ دینے پر بھائی ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہوجاتے، جہاں میاں بیوی کے ساتھ ان دونوں خاندانوں میں ہم آہنگی ہوتی ہے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے تو وہ مشترکہ خاندانی نظام صدیوں سے چلے آرہے ہیں اور ان کے درمیان کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

اسی طرح جو خاندان علیحدہ رہتے ہیں، اگر اُن دونوں (میاں، بیوی) کے درمیان ہم آہنگی ہے تو ان کے درمیان کبھی مسائل نہیں ہوں گے، ورنہ وہ علیحدہ ہوکر اور زیادہ مشکلات کا شکار ہوجاتے ہیں اور چونکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کرتے ہیں اور خاندان کا کوئی بزرگ ان کے فیصلوں میں شامل نہیں ہوتا تو ان خاندانوں میں کشیدگی کا ابھرنا لازمی امر ہے، جو اکثر واقعات میں طلاق پر منتج ہوتا ہے۔ اس لیے میری رائے میں آپ چاہے مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہوں یا علیحدہ رہتے ہوں۔ آپ ایک مثبت سوچ کو پروان چڑھائیں۔ اپنی شریک حیات کو خاندان کے فیصلوں میں شریک کریں۔ اپنے خاندان میں اسے اہمیت دلوائیں اور اسے یہ احساس نہ مت ہونے دیں کہ وہ اس خاندان کیلیے اجنبی ہے۔ اسی طرح ایک شادی شدہ عورت کیلیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر کو اپنے خاندان میں عزت دلوائے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جن خاندانوں میں داماد کو تسلیم نہیں کیا جاتا اُن خاندانوں میں بھی ہمیشہ کشیدگی رہتی ہے۔

آپ اپنے بچوں کی شادی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیجیے کیونکہ بچوں کی شادی محض شادی نہیں بلکہ دو خاندانوں کے درمیان جڑت پیدا ہونا ہوتا ہے اور اس جڑت کو قائم رکھنے کیلیے میاں، بیوی کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ بہت سے خاندانوں میں داماد کو جو عزت دی جاتی ہے وہ اس سے زیادہ کے متمنی ہوتے ہیں اور اسی لیے وہ اپنے سسرال میں خوشی، غمی کے موقع پر ایسا ڈرامہ کرتے ہیں کہ سسرال والے پریشان ہوجاتے ہیں اسے ہینڈل کیسے کریں۔ بالکل اسی طرح بہوؤں کو بھی یہی شکوہ رہتا ہے کہ انہیں وہ احترام نہیں مل رہا جس کی وہ حقدار ہیں۔ بہو اس خاندان کو اپنے اصولوں کے مطابق چلانا چاہتی ہے جبکہ خاندان چاہتا ہے کہ بہو اس خاندان کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارے اور یہاں سے ہی خاندان اور بہو کے درمیان تصادم کی فضا پیدا ہوتی ہے جو اس بہو کی علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں تو ان رشتوں کی سوچ میں اور بھی تبدیلی آئی ہے۔ ماضی میں بیٹیوں کو شادی کے وقت سمجھایا جاتا تھا کہ اب سے وہ آپ کا گھر ہوگا، آپ کے ساس سسر آپ کے والدین ہوں گے اور آپ نے مرتے دم تک ان کی اور اُس گھر کی وفادار رہنا ہے لیکن آج کے دور میں بیٹی کو سمجھایا جاتا ہے کہ اگر تجھے وہاں کوئی بات کرے تو ہمیں بتانا پھر ہم دیکھ لیں گے۔ اس لیے آج کے دور میں ماضی کی نسبت طلاق کی شرح زیادہ ہوگئی ہے۔ خاندانوں کے درمیان دوریاں بڑھ گئی ہیں۔ لوگ اپنے نجی مسئلوں کو بزرگوں کی مشاورت کے بغیر حل کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ خاندان خواہشوں کے لامتناہی چکر میں اچھے اور برے کی تمیز بھول چکے ہیں اور اس ضمن میں اپنے مشترکہ خاندانوں کی روایات، اصول اور اقدار کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔

اگر آپ خاندانی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو نہ صرف میاں، بیوی بلکہ خاندان کے تمام افراد اپنے رویوں کو مثبت بنائیں۔ آپ مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہیں یا علیحدہ، آپ کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے اور خاندان کے فیصلے باہمی مشاورت سے حل کیے جانے چاہئیں۔ اپنے خاندان کی روایات اور اقدار کو ملحوظ خاطر رکھیں اور کوئی ایسی غلطی نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے خاندان کی نیک نامی پر حرف آئے۔ خصوصاً آج کے دور میں جب موجودہ دنیا "ٹیکنالوجی کی دنیا" کہلانے لگی ہے، جہاں لوگ سوشل میڈیا کے چنگل میں بری طرح پھنس چکے ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپ کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ اپنی خاندانی زندگی کو بہتر بنانے کیلیے آپ خود کیا کرسکتے ہیں اور کیسے اپنے خاندان کیلیے مثال قائم کرسکتے ہیں۔

معاشرتی زوال کا باعث کیا ٹیکنالوجی ہے؟

جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھا رہے ہیں

تحریر....
محمد مشتاق ایم اے

ہمارے معاشرے میں اولاد جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو بیٹے کے والدین کو اس کے سر پر سہرا سجانے کے خواب نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں جب کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے کا ارمان والدین کے دل میں مچلنے لگتا ہے۔

سب والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال میں راج کرے اور ان کی آنے والی بہو ان کے گھر میں سب کے ساتھ گھل مل کر رہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہ دے۔ اب یہ ہر ایک کے اپنے اپنے نصیب اور خوبیوں یا خامیوں کی بدولت ہر ایک کے خواب سچے ثابت نہیں ہوتے کیوں کہ زندگی حقیقت کے مطابق گزارنی پڑتی ہے جب کہ خواب آنکھ کھلنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ ماضی میں اپنے بچوں کی شادی کی فکر والدین کو ہوتی تھی اور وہی اس حوالے سے سارے لوازمات کے ذمے دار ہوتے تھے۔ جب کہ کسی کی اولاد کی یہ جرا؟ت نہیں ہوتی تھی کہ اپنے والدین کی مرضی کے بغیر ادھر ادھر آنکھ لگا سکے۔ اسی طرح بیٹیاں بھی اپنی زندگی میں آنے والے شوہر کو اپنی قسمت اور نصیب سمجھ کر قبول کرلیتی تھیں۔

اس وقت اگر کبھی میاں بیوی میں کچھ خلش بن بھی جاتی تو دونوں طرف کے والدین اور بڑے مل کر مسائل کا حل نکال لیتے تھے اور کسی کو ان کے فیصلے کے آگے بولنے کی ہمت بھی نہیں ہوتی تھی۔ اس وقت بچوں اور نوجوانوں کو اپنے والدین تو کیا، اپنے محلے کے بڑوں کی بھی عزت کرنا پڑتی تھی کہ کہیں ان کے والدین کو شکایت نہ کردیں اور پھر شکایت کی صورت میں اپنے گھر سے بھی دھلائی کا اندیشہ ہوتا تھا۔ اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس وقت والدین کو اپنی اولاد سے محبت نہیں تھی بلکہ یہی تو ان کی خالص محبت تھی جس کی بدولت ان کی اولاد فرماں بردار بھی تھی اور پڑھائی کے معاملے میں بھی بہتر تھی۔ اسکول کے استاد کو بچوں کے حوالے سے مکمل دسترس تھی کہ وہ بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلیے جو اقدام مناسب سمجھیں، وہ اٹھائیں۔ استاد تقریباً سب بچوں کو جانتا تھا، ان کے والدین کے ساتھ بھی رابطے میں ہوتا تھا۔ اگر استاد کسی کے گھر چلا جاتا تو صرف بچہ نہیں بلکہ اس کے سارے گھر والے اسے اپنے لیے باعث عزت و افتخار سمجھتے اور اگر استاد بچے کی شکایت کردیتا تو بس پھر استاد کے گھر سے جانے کی دیر ہوتی اور گھر والے بچے سے دو دو ہاتھ کرنے کو تیار بیٹھے ہوتے۔

اس کے بعد جب سے یہ دنیا "گلوبل ویلیج" بنی ہے، ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ماڈرن ہوگئے۔ بچے اور جوان مخلوط تعلیمی اداروں میں گئے تو ان کے مزید پر پرزے نکال آئے۔ رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی آسان دستیابی اور سوشل میڈیا ایپس نے پوری کردی۔ ہم جیسے جیسے ترقی کرتے گئے تو ابو، ڈیڈی یا پاپا ہوگئے اور امی بھی ممی اور ماما بن گئی۔ جب انٹرنیٹ اور اس جیسی دیگر بیماریوں نے ہمارے گھر کا راستہ نہیں دیکھا تھا تو ہر کسی کے پاس وقت تھا بیٹھنے کا، بات کرنے کا اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا۔ اب ہر کوئی جلدی میں ہے، ایک دوسرے سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔ آج کل ہر کام ماضی کے مقابلے میں بہت کم وقت میں مشینیں کررہی ہیں لیکن ہم سب پہلے سے زیادہ مصروف ہوگئے ہیں۔ ہر شخص تنہائی چاہتا ہے کہ اسے کوئی کونا دستیاب ہوجائے اور موبائل کی بیٹری فل ہو اور نیٹ کے سگنلز پورے آرہے ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ چاہے آپ اس سے چائے اور کھانے کا بھی نہ پوچھیں، وہ آپ سے گلہ نہیں کرے گا۔

آج کل کے بچوں کو موبائل دے دیں اور سارا دن اپنا کام تسلی سے کرلیں، وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔ مختصر یہ کہ یہ موبائل اور انٹرنیٹ ہمارا اوڑھنا بچھونا بن چکا ہے۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ اگر قسمت سے چند دوست، گھر والے یا رشتے دار کسی وجہ سے ایک جگہ اکٹھے ہو بھی جائیں تو سوائے معصوم بچوں کی آوازوں کے بس ہو کا عالم ہی ہوتا ہے، جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ ہر کوئی اپنے موبائل میں مگن ہے، میلوں دور لوگوں سے رابطے میں ہے اور جو ساتھ بیٹھے ہیں ان سے جیسے جنموں کا فاصلہ ہے۔

اب انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے ترقی کا ایک اور زینہ بھی طے کرلیا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر خود ہی دوستیاں بنا کر اپنے لیے رشتہ ڈھونڈ لیتے ہیں اور انھوں نے اپنے والدین کو اس تکلیف سے بھی چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پچھلے کچھ دنوں سے آئے روز الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی دلہن جان پر کھیل کر پاکستان اپنے محبوب کے پاس پہنچ گئی اور اسی طرح چار بچوں کی ماں پاکستان سے بھارت جا پہنچی ہے۔ کسی کو کسی کی محبت چلی سے یہاں کھینچ لائی ہے تو کوئی امریکا برطانیہ سے یہاں اپنے محبوب کے قدموں میں ڈھیر ہوگئی۔ اسی طرح ایک عورت نے انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کی تصویر کی بدولت یہاں سے کسی منچلے کا چین لوٹا اور یہاں پہنچ گئی لیکن جب محبوب نے اپنی محبوبہ کو حقیقت میں دیکھا تو وہ کہیں بھاگ گیا۔

مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے کارنامے بھی آئے روز ٹی وی اور اخبارات کی زینت بن رہے ہیں۔ یہاں لڑکیاں اور لڑکے مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف مردوں پر مشتمل ہے تو پھر ایسے ہی واقعات رونما ہوتے ہیں جیسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سانحہ سامنے آیا ہے۔ بے شرمی اور بے حیائی کا یہ کھیل نہ جانے کب سے کھیلا جارہا ہے۔ ایسے واقعات ہر جگہ سے رپورٹ بھی نہیں ہوتے بلکہ اِکا دُکا واقعات کی تو کوئی شکایت بھی درج نہیں کرواتا کہ پہلے عزت گئی اور اب خود اس کے اشتہار کون لگوانا چاہتا ہے؟

گاہے بگاہے ایسے واقعات سامنے آتے ہیں، کمیٹی بنتی ہے اور پھر کوئی اور واقعہ ہوجاتا ہے تو پرانا داخل دفتر کردیا جاتا ہے۔ اگر ہماری حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ایسا صرف اسلامیہ یونیورسٹی میں ہوا ہے اور باقی پورے ملک کے کالجوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں سب ٹھیک ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر کچھ یونیورسٹیوں میں مختلف کاموں کی وجہ سے جانا ہوا تو کم از کم مجھے یہ تعلیمی اداروں سے زیادہ پکنک پوائنٹ نظر آئے۔ جس طرف نظر دوڑائی لڑکا اور لڑکی مل کر بیٹھے ہیں اور کہیں گروپس میں ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تھوڑا لکھے کو کافی سمجھیے ورنہ اس ماحول کی پوری عکس بندی یہاں نہیں کی جاسکتی۔

گلوبل ویلیج میں قدم رکھنے سے پہلے ہر طالب علم کو اپنے استاد کا اور ہر بچے کو اپنے والد اور بڑوں کا خوف ہوتا تھا، لیکن جب سے تعلیمی اداروں میں "مار نہیں پیار" کا لوگو نافذ ہوا ہے اس کے اس قوم کو دو فائدے ضرور ہوئے ہیں، ایک تو طالب علم کے دل سے استاد کا احترام اور خوف اتر گیا ہے دوسرا وہ پڑھائی میں پہلے سے بہت پیچھے چلا گیا۔ اس کے علاوہ اب بچوں کو والدین کا بھی وہ خوف نہیں رہا جو پہلے ہوتا تھا۔

امریکہ کی جانب سے یوکرین جنگ بند کروانے کی کوششیں تیز

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف منگل کے روز جیرڈ کشنر (ٹرمپ کے داماد) کے ساتھ ماسکو کیلئے روانہ ہوگئے جبکہ وائٹ ہاؤس نے یوکرین کی جنگ کے ممکنہ خاتمے کے لیے کسی معاہدے تک پہنچنے پر 'بڑی امید' ظاہر کی ہے۔ وٹکوف کی ملاقات روسی صدر ولادی میر پوتین سے طے ہے، جواب بھی جنگ کے اختتام کے حوالے سے سخت موقف رکھتے ہیں، حالانکہ یوکرین پر روسی حملے کو تین برس سے زائد ہو چکے ہیں۔ امریکی صدارتی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ اور ان کی ٹیم اس کوشش کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے، اور وہ جنگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک روز قبل فلوریڈا میں یوکرینی وفد کے ساتھ 'مثبت

بات چیت' ہوئی، جس کے بعد اب وٹکوف روس کا دورہ کر رہے ہیں۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلینسکی نے کہا ہے کہ وہ فرانسیسی صدر کے ساتھ واشنگٹن کی تجویز میں شامل ''انتہائی اہم اور مشکل نکات'' پر بات کریں گے۔ اس سے پہلے یوکرینی مذاکرات کار رستم عمروف نے بتایا تھا کہ امریکی منصوبے کے مسودے میں ''خاصی پیش رفت'' ہوئی ہے، اگرچہ چند ترمیم ابھی باقی ہیں۔'' زیلنسکی نے زور دیا کہ پائیدار سلامتی اسی وقت ممکن ہے جب روس کو جنگ کے بدلے کوئی فائدہ نہ ملے۔ زیلنسکی جو سیاسی اور فوجی دباو کا سامنا کررہے ہیں، انھیں فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون کی جانب سے ایک مضبوط حمایت حاصل ہوئی ہے۔ میکرون نے کہا کہ یورپ کا فرض ہے کہ یوکرین کیلئے منصفانہ اور پائیدار امن یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے امریکی کوششوں کو سراہا لیکن کہا کہ ابھی کوئی 'حتمی منصوبہ' موجود نہیں اور یہ تب ہی ممکن ہوگا جب یورپی ممالک باضابطہ طور پر مذاکرات کا حصہ ہوں۔ میکرون نے بات چیت کے بعد امریکی صدر سے بھی رابطہ کیا، جس میں ایک مضبوط اور دیرپا امن کے تقاضوں اور یوکرین کیلئے سیکورٹی ضمانتوں پر گفتگو ہوئی۔ میکرون اور زیلنسکی پیر کی رات آئرلینڈ پہنچے جہاں وزیر اعظم مائیکل مارٹن نے یوکرین کیلئے ''مستحکم حمایت' کا اعادہ کیا۔ زیلنسکی آج آئرلینڈ کی نئی صدر سے ملاقات اور پارلیمان سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ کسی بھی یوکرینی صدر کا آئرلینڈ کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ تقریباً دس روز قبل امریکہ نے یوکرین کی جنگ ختم کرنے کیلئے ۲۸ نکاتی منصوبہ پیش کیا تھا، جو ابتدا میں یورپی اتحادیوں کی مشاورت کے بغیر تیار ہوا اور جس میں روس کے کئی مطالبات شامل تھے۔

عروہ حنین الریاس آکسفورڈ یونین کی پہلی فلسطینی صدر بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کی قدیم ترین اور باوقار یونیورسٹی میں سے ایک آکسفورڈ یونین نے اپنی ۲۰۲ سالہ تاریخ میں پہلی بار ایک فلسطینی طالبہ کو اپنا صدر منتخب کر لیا ہے۔ سینٹ ایڈمنڈز ہال سے فلسفہ، سیاسیات اور معاشیات کی طالبہ فلسطینی-الجیریائی نژاد عروہ حنین الریاس ۲۰۲۶ء کے ٹرینٹی (موسم گرما) کے دور میں اس معزز طلبہ تنظیم کی قیادت کریں گی۔ وہ فی الحال یونین کے اسٹینڈنگ کمیٹی کی رکن ہیں اور طلبہ کی تنظیم سازی اور وکالت میں سرگرم کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ عروہ نے ہارٹ آف اے پریذیڈنٹ نامی دستاویزی فلم کی تخلیق میں بھی سرگرم کردار ادا کیا تھا جو لندن میں فلسطین کے اظہار یکجہتی مظاہروں پر مرکوز تھی۔ عروہ کی اس تاریخی فتح کو وسیع پیمانے پر سراہا گیا، جس میں ان کے خاندان نے بھی خوشی کا اظہار کیا۔

غزہ میں آنے والے ٹرکوں سے بنیادی ضرورت بھی پوری نہیں ہوتی: حماس

نئی دہلی (ایم این این): اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے قابض اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ غزہ میں جو ٹرک داخل ہونے دیتا ہے وہ مقدار اور نوعیت دونوں اعتبار سے بنیادی انسانی ضروریات کے کم سے کم معیار کو بھی پورا نہیں کرتے جبکہ یہاں کے شہری بدترین انسانی تباہی کا سامنا کر رہے ہیں۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ اسرائیل جن ٹرکوں کو داخلے کی اجازت دیتا ہے ان میں سے زیادہ تر تجارتی شعبے کیلئے مخصوص ہوتے ہیں جبکہ غزہ کے عوام کو فوری طور پر بنیادی نوعیت کی امدادی اشیا درکار ہیں خصوصاً جب موسم سرما اور شدید بارش کا سلسلہ قریب آ چکا ہے۔ حازم قاسم نے واضح کیا کہ موجودہ امداد ''پناہ گاہوں کی ضروریات'' کو پورا کرنے سے بالکل قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ پناہ مراکز اور خیمے رہائش کے قابل نہیں اور نہ ہی سخت سردی کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حماس نے جنوری کی جنگ بندی اور شرم الشیخ معاہدے کے تحت امدادی پروٹوکولز میں پہلے ہی مطالبہ کیا تھا کہ شہریوں کی تکلیف میں کمی کیلئے متحرک گھر یعنی شیلٹرز داخل کیے جائیں۔ حازم قاسم نے متعلقہ ممالک اور ثالثوں سے مطالبہ کیا کہ وہ موسمی طوفانوں کے آغاز سے قبل شیلٹرز کی فوری اور سنجیدہ فراہمی یقینی بنائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو وہی المناک مناظر دوہرائے جائیں گے جو گزشتہ برسوں کے سردی کے طوفانوں کے دوران پناہ گاہوں میں دیکھے گئے تھے۔ اسرائیلی جارحیت میں اب تک ۲ لاکھ ۸۳ ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔

یوکرین جنگ کے خاتمے پر روس سے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے، مارکو روبیو

نئی دہلی (ایم این این): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ یوکرین جنگ کے خاتمے پر روس سے مذاکرات میں کچھ پیش رفت ہوئی ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ہم نے کوشش کی ہے اور کچھ کامیابی بھی ملی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایسا حل نکالا جائے گا کہ یوکرین مطمئن ہو، اسے مستقبل کے لیے سیکیورٹی ضمانت مل سکے۔ مارکو روبیو نے مزید کہا کہ یہ سمجھوتہ یوکرینی معیشت کی تعمیر نو اور خوشحال ملک بننے میں بھی مدد دے گا۔ واضح رہے کہ امریکا کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کریملن میں روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے تین گھنٹے طویل ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان یوکرین روس تنازع کے خاتمے کے ممکنہ طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

فرانس: مسجد میں قرآن مجید کے نسخوں کی بے حرمتی، ترک مرکز بھی نشانہ، حالات کشیدہ

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کی مرکزی مسلم کونسل نے لی پوئی-این-ویلے کی ایک مسجد میں قرآن مجید کے نسخوں کی بے حرمتی کے واقعے کی اطلاع دی ہے، جہاں قرآن کریم کی متعدد جلدیں پھاڑ کر پھینکی گئیں۔ ایک علاحدہ واقعے میں، مانٹریال-لا-کلوز کے ایک ترک-اسلامی ثقافتی مرکز کے میل باکس میں ایک گولی پائی گئی، جس کی ایسوسی ایشن نے سخت مذمت کی ہے۔ جبکہ فرانس کے جنوبی وسطی حصے میں ایک مسجد میں توڑ پھوڑ کی گئی، جسے سنگین اسلام مخالف عمل قرار دیتے ہوئے مذمت کی گئی ہے۔ فرانسیسی کونسل آف دی مسلم فیتھ (CFCM) نے کہا کہ لی پوئی-این-ویلے کے واقعے نے مسلم معاشرے کو گہرا صدمہ پہنچایا ہے۔ یاد رہے کہ یہ واقعہ ملک میں ایک ترک-اسلامی ثقافتی مرکز کے نشانہ بننے کے علیحدہ واقعے کے طور پر سامنے آیا ہے، جس سے ماحول کے خراب ہونے کے خطرہ ہے۔ سی ایف سی ایم نے تفصیل دی کہ مجرموں نے دن دہاڑے مسجد میں داخل ہو کر یہ شرمناک حرکت کی۔ کونسل نے زور دے کر کہا، ''یہ بے حرمتی، جس نے عبادت گاہ کے اندر مسلمانوں کی مقدس کتاب کو علامتی طور پر نشانہ بنایا، ایک سنگین اسلام مخالف عمل ہے۔'' انہوں نے متنبہ کیا کہ جانبدارانہ بیانات سے ہوا دیئے جانے والے زہریلے ماحول میں ایسے واقعات کے بڑھنے کا خطرہ ہے۔ جبکہ ڈی آئی بی (ترکی کی ایک بڑی مسلم مذہبی امور کی تنظیم) سے وابستہ ایک ثقافتی مرکز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ دریں اثناء تنظیم نے گذشتہ بدھ کو اپنے میل باکس میں ایک بندوق کی گولی پائے جانے کی اطلاع دی۔ انہوں نے اس عمل کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ مقامی ترک کمیونٹی اور ہم آہنگی کے ساتھ رہنے کے اصول دونوں پر حملہ ہے۔ بعد ازں قانونی اقدامات اور پرامن ماحول کے لیے ایسوسی ایشن نے تمام ضروری قانونی اقدامات اٹھانے کا عہد کیا، مزید یہ کہ وہ معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ حملہ معاشرتی ہم آہنگی کو کمزور کرنے اور پرامن ماحول کو خراب کرنے'' کے مقصد سے کیا گیا۔

22 سالہ ہند نژاد آدرش ہائرمتھ دنیا کے سب سے کم عمر ''سیلف میڈ بلینئر'' بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): آدرش ہائرمتھ سے ملیں، ایک ۲۲ سالہ ہند نژاد نوجوان، جو انجینئر یک بانی بریڈن فوڈی اور سوریا مدھا (دونوں بھی ۲۲ سال) کے ساتھ، ایک تاریخی کارنامہ حاصل کر چکا ہے جب ان کی اے آئی ماڈل ٹریننگ اسٹارٹ اپ، ''مرکور'' حال ہی میں ۱۰ ارب ڈالر کی ویلیویشن تک پہنچ گئی۔ اس سنگ میل کے ذریعے انہوں نے دو دہائی پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے، جو پہلے ''ٹیک ٹائٹن مارک زکربرگ'' کے پاس تھا، جس نے دنیا کو'' فیس بک'' سے متعارف کرایا، جو آج دنیا کا سب سے بڑا سوشل میڈیا نیٹ ورک ہے۔ سلیکون ویلی کے بے ایریا کے یہ تین دوست، جو پہلی بار ایک اسکول مباحثیں ملے تھے اپنے ہائی اسکول ڈپلوما کے دوران بیلارمن کالج پریپریٹری میں اور بعد میں معزز تھیل فیلوشپ حاصل کی، اسٹارٹ اپ کے لیے کالج ترک کر دیا۔'' اب ہائی-اسکل ڈیٹا لیبلنگ'' اور اے آئی'' ماڈل ٹریننگ کے لیے عالمی ہائرنگ مارکیٹ پلیس کے سب سے بڑے مقام پر ہیں۔ ہائرمتھ کو مرکور کی ہائپرگروتھ ٹریجیکٹری کی کامیابی کی اتنی توقع نہیں تھی، تاہم کمپنی ۲۰۲۳ء میں شروع ہوئی اور جلدی ہی نو مہینوں میں ۱۰ لاکھ ڈالر کی آمدنی تک پہنچ گئی، لیکن بڑا موڑ جون ۲۰۲۵ء میں آیا جب میٹا نے ۱۴ ارب ڈالر کا ۴۹ فیصد اسٹیک حاصل کیا تھا۔ اس معاہدے نے اسکیل اے آئی کے ملٹی ملین ڈالر ڈیٹا اینوٹیشن پراجیکٹس جو گوگل اور اوپن اے آئی جیسے حریفوں سے تھے، کے لیے موقع پیدا کر دیا۔ مرکور نے فوری طور پر اس مارکیٹ خلا پر قبضہ کر لیا۔ ہائرمتھ نے کہا کہ'' اگر میں یہ کمپنی نہ بناتا تو ابھی بھی کالج میں ہوتا۔'' مرکور کا پلیٹ فارم فی الحال ۵۰۰ ملین ڈالر کی سالانہ آمدنی کر رہا ہے۔ کمپنی ۳۰ ہزار ماہر کنٹریکٹرز کے نیٹ ورک کو ملازم رکھتی ہے، جس میں ڈاکٹرز، وکلاء، کنسلٹنٹس، اور بینکرز شامل ہیں، جو فرنٹیئر اے آئی ماڈلز کی تربیت، ٹیسٹ، اور چیلنج کرتے ہیں۔ اعلیٰ ترین مہارت کو راغب کرنے کے لیے، مرکور کمپنی اوسطاً ۸۵ ڈالر فی گھنٹہ ادائیگی کرتی ہے، جو دیگر کمپنی کے نرخ سے کافی زیادہ ہے۔ پلیٹ فارم اب ہر دن اپنے نیٹ ورک کو ۱.۵ ملین ڈالر ادائیگی کرتا ہے۔ جبکہ کمپنی کی ویلیویشن صرف آٹھ مہینوں میں چار گنا ہو گئی۔ ہائرمتھ عجلدی کی روانی کے باوجود سرمائے کی ضرورت کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسا بیلنس شیٹ چاہیے تھا جو ان کے عزم کے پیمانے کو حقیقت میں بدلنے کی اجازت دے، جس میں اسٹریٹجک اکویزیشنز اور بہترین لوگوں کی بھرتی شامل ہے۔ مرکور کی جڑیں امریکہ میں پیوست ہونے کے باوجود، ہندوستان سے مضبوط تعلق ہے

''وہ جسمانی طور پر تندرست ہیں لیکن ذہنی تشدد کا شکار ہیں'': عمران خان کی بہن

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان کی بہن عظمیٰ خانم نے راولپنڈی جیل میں ان سے ملاقات کے بعد کہا کہ'' وہ جسمانی طور پر تندرست ہیں لیکن ذہنی تشدد کا شکار ہیں۔'' انہوں نے اس کا سارا الزام آرمی چیف عاصم منیر کو دیا۔ واضح رہے کہ عظمیٰ نے ۹۲ دنوں بعد عمران خان سے ملاقات کی تھی، اس سے قبل عمران خان کی صحت اور زندگی کے تعلق سے عوام میں گہری تشویش پائی جارہی تھی۔ ڈان کے مطابق عظمیٰ خانم نے ملاقات کے بعد میڈیا اور عمران کی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے حامیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ'' عمران خان کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ تاہم، وہ بہت ناراض تھے اور کہا کہ وہ ان پر ذہنی تشدد کررہے ہیں۔'' واضح رہے کہ عمران خان کی موت کی افواہوں، تشدد کے الزامات، اور ان کی صحت کے بارے میں عمومی تشویش کے درمیان، عظمیٰ کو منگل کو راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں عمران سے ملاقات کی اجازت دی گئی۔ جب وہ جیل کے اندر عمران سے ملنے گئیں اس وقت جیل کے باہر سیکڑوں حامی جمع تھے۔ وہ ۹۲ دن میں عمران سے ملنے والی پہلی شخص تھیں۔ اس سے قبل حکام نے عدالتی حکم پر ملاقات سے انکار کی کوئی وجہ نہیں بتائی، جس کی وجہ سے جیل میں ان کی صحت اور حالت کے بارے میں قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں۔ تاہم عظمیٰ کو عمران سے ملاقات کی اجازت اس لیے دی گئی کیونکہ پی ٹی آئی کے حامی راولپنڈی میں درجنوں کی تعداد میں اکٹھے ہو گئے تھے تاکہ حکام کی طرف سے بار بار ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کے خلاف احتجاج کریں۔ دریں اثناء گزشتہ ہفتے، پی ٹی آئی میں عمران کے قریبی ذرائع نے سی این این-نیوز ۱۸ کو بتایا کہ عمران کو جیل میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے

5 سے 10 سال میں جنگ ناگزیر ہے: ایلون مسک کی پیشگوئی

نئی دہلی (ایم این این): ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک نے ایک بار پھر سوشل میڈیا پر ہلچل مچادی ہے۔ ایک مختصر مگر چونکا دینے والی ٹویٹ میں انہوں نے کہا ہے کہ پانچ سال یا زیادہ سے زیادہ دس سال میں جنگ ناگزیر ہے، اس مبہم بیان نے سوشل میڈیا پر قیاس آرائیوں کا طوفان برپا کردیا۔ یہ بحث اس وقت شروع ہوئی جب ایک ایکس صارف ہنٹر ایش نے جوہری ہتھیاروں کے عالمی سیاسی رویوں پر اثرات سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جوہری ہتھیاروں کے باعث بڑی طاقتوں کے درمیان جنگ کا امکان ختم ہو گیا ہے، جس کے نتیجے میں حکومتیں کمزور اور ناقص ہو گئی ہیں۔ اسی گفتگو کے جواب میں ایلون مسک نے اچانک اپنی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سال یا زیادہ سے زیادہ دس سال میں جنگ ناگزیر ہے۔ مسک نے نہ کسی مخصوص خطے کی نشاندہی کی، نہ وجوہات بتائیں، جس سے آن لائن صارفین میں بے چینی اور تجسس مزید بڑھ گیا۔ مسک کے بیان کو سمجھنے کے لیے صارفین نے ان کی کمپنی xAI کے چیٹ بوٹ گروک (Grok) سے سوال کیا۔

قطر: نامور مصور ایم ایف حسین کی زندگی اور فن پر مبنی ''لوح وقلم'' میوزیم کا افتتاح

نئی دہلی (ایم این این): مصور مقبول فدا حسین کی زندگی برصغیر پاک و ہند کے نصف صدی سے زائد عرصے کے عظیم واقعات کا احاطہ کرتی ہے۔ حسین ہمعصر کے دیگر مشہور مصور جیسے ایف این سوزا اور ایس ایچ رازا کے ہمراہ پروگریسو آرٹسٹس گروپ کی بنیاد رکھی جس نے ہندوستانی فن کو جدید دور کی طرف موڑ دیا۔ حسین ۹۵ سال کی عمر میں انتقال کر گئے، ان کے تقریباً ۴۰ ہزار فن پارے اپنی مادر وطن کی ثروت مند میراث اور ثقافت سے متاثر تھے۔ ان کے کام میں تیل کے رنگوں سے بنی پینٹنگز، واٹر کلرز، لیتھوگراف، سیرے گراف، مجسمے اور انسٹالیشن کے علاوہ اردو، ہندی اور انگریزی میں نظمیں اور ۱۹۶۷ء کے گولڈن بیئر ایوارڈ یافتہ فلم ''تھرو دآئز آف اے پینٹر'' جیسی فلمیں شامل ہیں۔ اس شخص کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جس نے اپنے آخری فنی باب کی تلاش کے لیے قطر کو منتخب کیا، قطر فاؤنڈیشن (کیو ایف) نے ۲۸ نومبر کو ''لوح وقلم'': ایم ایف حسین میوزیم'' کا افتتاح کیا۔ یہ فاؤنڈیشن ۱۹۹۵ء میں قائم ہونے والی ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو تعلیم، سائنس، تحقیق اور معاشرتی ترقی پر مرکوز اقدامات کے ذریعے پائیدار انسانی، سماجی اور معاشی ترقی کی حمایت کرتی ہے۔ حسین خود کو عالمی خانہ بدوش سمجھتے تھے۔ انہوں نے ممبئی کے مشہور سر جے جے اسکول آف آرٹ میں تعلیم حاصل کی تھی، لیکن کھلونوں کے ڈیزائنر اور سنیما کے ہورڈنگ پینٹر کے طور پر ہی انہوں نے اپنی فنی زندگی کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے ہندوستانی فن کے نوآبادیاتی دور کے بعد کی منتقلی، تنوع، سیاست، سنیما، مقبول داستانوں، مذاہب اور اساطیری کہانیوں کو سلسلہ وار زندگی کے کینوس پر تلاش کیا۔ انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا گیا تھا اور تین پدم ایوارڈز ملے، لیکن ان کے کچھ کاموں سے دائیں بازو کے انتہا پسند حلقے ناراض ہو گئے، جس کے نتیجے میں ۲۰۱۰ء میں انہیں خودساختہ جلاوطنی اور قطری شہریت اختیار کرنی پڑی۔ ''لوح وقلم: ایم ایف حسین میوزیم'' کی کیوریٹر اور قطر فاؤنڈیشن میں آرٹ پورٹ فولیو کی منیجر نوف محمد کہتی ہیں، ''حسین پہلی بار ۱۹۸۲ء میں قطر آئے تھے اور قطری مصور یوسف احمد کے ساتھ اپنے کام کی نمائش کی۔ ۲۰۰۷ء میں دوحہ میں میوزیم آف اسلامک آرٹ کے افتتاح کے موقع پر ان کا دورہ ملک کے ساتھ گہرے ثقافتی تعلق کا آغاز تھا۔ ملک میں ان کا وقت تخلیقی سرگرمیوں سے بھرپور تھا، جیسا کہ انہوں نے قطری ثقافتی اداروں کے زیر تکمیل کاموں کا ایک اہم ذخیرہ تیار کیا۔'' یہ میوزیم، جو ۳ ہزار مربع میٹر سے زائد رقبے پر محیط ہے اور دوحہ کے ایجوکیشن سٹی میں واقع ہے، دنیا کا پہلا اور سب سے بڑا میوزیم ہے

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دئے کام کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-PACKING37	12.12.25 کو 11:00 بجے	فیروزپور کینٹ & جالندھر کینٹ میں دوپہیا گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکجوں کی پیکنگ کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ
EAFZR-SCANNER-24	15.12.25 کو 11:00 بجے	فیروزپور کینٹ، جالندھر کینٹ & جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر سبھی آوٹ گوئنگ پارسلوں کی اسکیننگ کے لئے پارسل اسکینر مشین کی فراہمی کے کام کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ
EAFZR-SLR25-128	12.12.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 11906/F1, 14730/F1, 14630/F1, 11906/R1, 14730/F2, 14505/F1, 14028/R1, 14028/F1, 14028/F2, 14618/F1 & 14730/R1.
EAFZR-SLR25-129	15.12.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 12014/F1, 14508/F2, 14601/F2, 20424/F1, 14632/F1, 14601/R1, 14633/R1, 14601/F1, 12412/F1 & 14508/F1.
EAFZR-SLR25-130	17.12.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 19612/F1, 14720/F1, 14654/F1, 12032/F1, 14654/F2, 15212/F1, 14654/R1, 14508/R1, 11058/R1 & 15015/F1.

مفصل معلومات کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3732/25 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

''سنہری شہر'' عجائبات مصر کا قدیم شاہ کار

نو دریافت شدہ تعمیرات کا تاریخی اور تکنیکی تجزیہ

ڈاکٹر محمد طیب خان سنگھانوی

پانچ ہزار برس گزر جانے کے باوجود ہم ابھی تک یہ درست اندازہ نہیں لگا سکے کہ مصریوں نے اہراموں کو اس بہترین انجینئرنگ کے ساتھ کیسے بنایا تھا جو آج کے جدید علوم کو بھی شرما دے۔ یہ اہرام ستاروں اور کہکشاؤں کی پوزیشن دیکھ کر بنائے گئے ہیں اور ان میں بے شمار ایسے چیمبر اور کمرے موجود ہیں جہاں انسان ابھی تک نہیں پہنچ سکا۔

یہ بلاشبہ انسانی عقل و دانش کا بہترین نمونہ ہیں اور بادشاہوں کی شان کے عین مطابق ہیں۔ یوں تو مصر میں موجود سب ہی اہرام عجائبات عالم میں شمار ہوتے ہیں تاہم سب سے بڑا اور قدیم ترین اہرام گیزا کا اہرام ہی مانا جاتا ہے۔

حال ہی میں سائنس دانوں نے دعویٰ کیا کہ گیزا کے خفرع اہرام کے نیچے ایک عظیم زیر زمین شہر دریافت ہوا ہے، جو بہت پرانا ہے اور پانچ ہزار سال پرانے اہرام سے کہیں قدیم ہے۔ انہوں نے ریڈار پلسز سے **4,000** فٹ گہرے کنویں اور کمرے ڈھونڈے، محققین کا کہنا ہے کہ یہ ایک گم شدہ ترقی یافتہ تہذیب کی باقیات ہیں جو تباہ کن واقعے سے ختم ہوئی۔ جدید تحقیق سے پتا چلا کہ اہرام کے نیچے **2,100** فٹ کی گہرائی میں آٹھ انوکھے، عمودی سلنڈر جیسے ڈھانچے ملے ہیں، جو اس بات کا اشارہ دیتے ہیں کہ وہاں کوئی پوشیدہ شہر یا پراسرار چیز ہو سکتی ہے۔

یہ دریافت زمین کے اندر کی چیزوں کو جانچنے والی جدید ٹیکنالوجی سے ہوئی۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ سلنڈر قدرتی نہیں لگتے، بلکہ کسی قدیم تہذیب کے بنائے ہوئے ہو سکتے ہیں۔ یہ وسیع اور پیچیدہ زیر زمین انفرا اسٹرکچر موجود ہے جو تقریباً دو کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے اور گیزا کے تینوں بڑے اہرام کو آپس میں جوڑتا ہے۔ یہ حیران کن انکشاف جدید ریڈار ٹیکنالوجی کی مدد سے کیا گیا ہے جس کے بعد اہرام مصر کے نیچے توانائی کے قدیم نیٹ ورکس کی قیاس آرائیاں ایک بار پھر زور پکڑنے لگی ہیں۔

سائنس دانوں کی جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق اہرام گیزا کی بنیاد میں پانچ یکساں کثیر المنزلہ ڈھانچے دریافت کیے گئے ہیں جو ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں ان کے ساتھ آٹھ انتہائی لمبے کنویں موجود ہیں جن کے اردگرد سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں۔ یہ سیڑھیاں سطح سے تقریباً چھ سو اڑتالیس میٹر نیچے جاتی ہیں اور آخر میں دو بڑے مکعب نما کمروں میں مل جاتی ہیں۔ ان کمروں کا سائز اسی بائی اسی میٹر ہے اور ان کی تعمیر انتہائی منظم انداز میں کی گئی ہے۔

یہ دریافت اس روایتی نظریے کو چیلنج کرتی ہے کہ اہرام مصر محض شاہی مقبرے تھے۔ ماضی میں محققین اس بات پر بحث کرتے رہے ہیں کہ یہ ممکنہ طور پر توانائی پیدا کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ یہ نظریہ مشہور سائنس داں نکولا ٹیسلا اور انجینئر کرسٹوفر ڈن کے خیالات سے مماثلت رکھتا ہے۔ ٹیسلا کا ماننا تھا کہ اہرام مصر زمین کی قدرتی توانائی کو جمع کرنے اور استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جب کہ کرسٹوفر ڈن کا خیال تھا کہ یہ اہرام ایک ایسی مشین کے طور پر کام کرتے تھے جو زمین کی حرکت کو توانائی میں تبدیل کرنے کے لیے بنائی گئی ہو۔

اس نئی دریافت کے بعد ماہرین آثار قدیمہ اور سائنس دانوں کے درمیان بحث مزید شدت اختیار کر چکی ہے کہ کیا اہرام مصر محض مقبرے تھے یا پھر یہ کسی ایسی متحرک توانائی کا مرکز تھے جسے قدیم مصری تہذیب نے کسی خاص مقصد کے لیے استعمال کیا تھا۔ مصر کے اہرام دنیا کے سب سے پرانے اور پراسرار ڈھانچوں میں سے ہیں۔ ماہرین صدیوں سے یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان کے نیچے کوئی سرنگیں، کمرے یا شہر چھپا ہے یا نہیں۔ پہلے بھی کچھ رپورٹس میں زیر زمین سرنگوں کا ذکر آیا تھا، لیکن یہ نیا انکشاف اس بات کو مزید مضبوط کرتا ہے کہ اہرام کے نیچے بہت کچھ چھپا ہو سکتا ہے۔ اگر یہ واقعی زیر زمین شہر ہے تو ماہرین کے خیال میں یہ دنیا کی سب سے بڑے آثار قدیمہ کی دریافت ہو سکتی ہے۔ اس دریافت نے دنیا بھر کے ماہرین آثار قدیمہ اور تاریخ دانوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اس دریافت کو ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے، جس سے قدیم مصر کی تاریخ اور تہذیب کے بارے میں نئے سوالات اور جوابات سامنے آ رہے ہیں۔

''سنہری شہر'' کی دریافت میں جدید ترین سائنس و ٹیکنالوجی نے نہ صرف شہر کے پوشیدہ رازوں کو بے نقاب کیا ہے بلکہ قدیم مصری تہذیب کی گہرائیوں کو بھی واضح کیا ہے۔ ذیل میں اس دریافت میں استعمال شدہ جدید ٹیکنالوجیز کی تفصیل پیش کی جاتی ہے:

ہائی ریزولوشن ریڈار اور ریموٹ سینسنگ: ماہرین آثار قدیمہ نے زیر زمین ڈھانچوں کی تفصیلی نقشہ سازی کے لیے ہائی ریزولوشن ریڈار کا استعمال کیا۔ اس ٹیکنالوجی نے ریڈار امیجز کے ذریعے شہر کے مختلف حصوں، تہوں اور عمارتوں کی موجودگی کی نشان دہی کی، جس سے یہ پتا چلا کہ شہر کا ڈھانچا نہایت منظم اور وسیع تھا۔

فوٹو گرامیٹری اور **3D** ماڈلنگ: جدید فوٹو گرامیٹری ٹیکنالوجی کے ذریعے، کھدائی کی گئی جگہ کی باریک بینی سے تصاویر لی گئیں جن سے ڈیجیٹل **3D** ماڈلز تیار کیے گئے۔ یہ ماڈلز نہ صرف شہر کے نقشے کو بہتر انداز میں سمجھنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ محققین کو عمارتوں کی تعمیراتی تکنیکوں اور رہائشی علاقوں کی ترتیب کا بھی تجزیہ کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

کیمیائی اور مواد کا تجزیہ: جدید لیبارٹری ٹیکنالوجی کے ذریعے برآمد شدہ اینٹوں، مٹی کے برتنوں اور زیورات کا کیمیائی تجزیہ کیا گیا۔ اس تجزیے سے معلوم ہوا کہ قدیم مصریوں نے نہ صرف مضبوط اور پائیدار تعمیراتی مواد استعمال کیے بلکہ ان کی ٹیکنالوجی اور تکنیکیں آج کے جدید معیارات سے میل کھاتی ہیں۔

ڈیجیٹل نقشہ سازی اور جیوفزیکل سروے: موجودہ دور کے ڈیجیٹل نقشہ سازی کے آلات اور جیوفزیکل سروے کی تکنیکوں نے ''سنہری شہر'' کے زیر زمین ڈھانچے کا مکمل نقشہ تیار کرنے میں مدد کی ہے۔ ان آلات کے ذریعے کھدائی کے دوران جمع کردہ ڈیٹا کو کمپیوٹر پر پروسیس کر کے تفصیلی نقشے اور ورچوئل ریپریزینٹیشنز بنائی گئی ہیں، جو مستقبل کی مزید تحقیق کا بنیادی اثاثہ ثابت ہوں گی۔

جدید تجزیاتی سافٹ ویئر: جدید سافٹ ویئر کے ذریعے جمع کردہ ڈیٹا اور تصاویر کو تجزیہ کر کے شہر کی تعمیراتی تکنیک، شہری منصوبہ بندی اور اقتصادی سرگرمیوں کی تفصیلی معلومات حاصل کی گئی ہیں۔ یہ سافٹ ویئر نہ صرف ڈیٹا کو منظم کرتا ہے بلکہ مختلف زاویوں سے تجزیہ کرنے کی صلاحیت بھی فراہم کرتا ہے، جس سے شہر کی جامع تصویر سامنے آتی ہے۔

ان جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال سے سنہری شہر کی دریافت نہ صرف ایک تاریخی واقعے کے طور پر سامنے آئی ہے بلکہ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ قدیم مصری تہذیب میں بھی جدید ترین ٹیکنالوجی اور منظم شہری منصوبہ بندی کے آثار موجود تھے۔ اس دریافت نے محققین کو یہ موقع فراہم کیا ہے کہ وہ نہ صرف قدیم شہر کے فن تعمیر اور اقتصادی نظام کو سمجھ سکیں بلکہ اس کے ذریعے مستقبل میں مزید کھدائی اور تحقیق کے نئے طریقے وضع کر سکیں۔

جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی آلات کی مدد سے ''سنہری شہر'' کی دریافت میں چند اضافی پہلو سامنے آئے ہیں جو اس شہر کی مزید تفصیلی جانچ اور ورچوئل نمائندگی کو ممکن بناتے ہیں:

ملٹی اسپیکٹرم امیجنگ: جدید ملٹی اسپیکٹرم امیجنگ ٹیکنالوجی نے دیواروں اور فرش کے نقوش کو بے نقاب کیا ہے جو عام روشنی میں نظر نہیں آتے۔ اس سے قدیم تحریریں اور نقوش دریافت کرنے میں مدد ملی، جن سے اس شہر کی مذہبی اور ثقافتی تفصیلات کا بہتر ادراک ہوتا ہے۔

تھرمل اور لیڈار سروے: تھرمل امیجنگ اور لیڈار (**LiDAR**) کی مدد سے زیر زمین تعمیراتی ڈھانچوں کی گہرائی اور ساخت کو واضح کیا گیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجیز نہ صرف کھدائی کی سطح پر موجود عمارتوں کی مکمل تفصیل فراہم کرتی ہیں بلکہ مستقبل میں ورچوئل ریئلٹی ٹورز اور ڈیجیٹل ورژن کی تیاری کے لیے بھی استعمال ہوں گی۔

ڈیپ لرننگ اور مصنوعی ذہانت: جدید تجزیاتی سافٹ ویئر اور مصنوعی ذہانت کی مدد سے جمع کردہ ڈیٹا کا تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل نقشہ سازی اور ماڈلنگ میں مددگار ثابت ہو رہی ہے، جس سے شہر کے مختلف حصوں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل ہوتی ہیں اور تاریخ کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

ورچوئل اور آگمینٹڈ ریئلٹی: جدید ورچوئل ریئلٹی (**VR**) اور آگمینٹڈ ریئلٹی (**AR**) کے استعمال سے سنہری شہر کا ورچوئل ٹور تیار کیا جا رہا ہے۔ اس سے محققین اور عام افراد کو اس شہر کی تاریخی عمارتوں اور انفرا اسٹرکچر کو ڈیجیٹل طور پر دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔

انٹرا ایکٹیو ڈرون سروے: جدید ڈرونز کے ذریعے شہر کے اوپر سے اعلیٰ معیار کی **3D** نقشہ سازی کی گئی ہے۔ اس سے نہ صرف عمارتوں اور تہوں کی درست پیمائش ممکن ہوئی بلکہ ان کے مقام اور ساخت کا جامع تجزیہ بھی انجام دیا گیا۔

بائیو میٹرک اور سیرامکس تجزیہ: جدید تجرباتی لیبارٹریز میں استعمال شدہ سیرامکس اور بائیو میٹرک تجزیے سے دریافت ہوا ہے کہ شہر کے تعمیراتی مواد میں قدرتی خام مال کی اعلیٰ خصوصیات موجود تھیں۔ یہ مواد نہ صرف مضبوطی کا سبب تھے بلکہ ماحول سے مطابقت کا بھی قوی ثبوت پیش کرتے ہیں۔

حساس اور خودکار ڈیٹا انٹیگریشن: مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کی مدد سے مختلف ذرائع سے حاصل شدہ ڈیٹا (جیسے ریڈار، تھرمل امیجنگ، ملٹی سپیکٹرم امیجنگ) کو یکجا کر کے ایک جامع ڈیجیٹل نقشہ تیار کیا جا رہا ہے، جس سے شہر کی تاریخ اور تعمیراتی تکنیکوں کا مکمل منظر نامہ سامنے آ رہا ہے۔

نئی نسل کے سینسرز: جدید سینسرز کا استعمال کرتے ہوئے شہر کے ماحولیاتی عوامل جیسے درجہ حرارت، نمی اور ہوا کی روانی کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس معلومات سے شہر کے تحفظ اور مرمت کے لیے مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔

ڈیجیٹل ورچوئل اور آگمینٹڈ ریئلٹی ٹور: محققین نے ورچوئل اور آگمینٹڈ ریئلٹی ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ایک مکمل ڈیجیٹل ٹور تیار کیا ہے۔ اس ٹور کی بدولت عام لوگ اور محققین شہر کی تاریخی عمارتوں اور تہوں کی تفصیل کو ورچوئل طور پر دیکھ سکتے ہیں، جس سے اس کی تہذیبی اہمیت اور تعمیراتی تکنیکوں کا گہرائی سے ادراک ممکن ہوتا ہے۔

یہ تمام جدید ترین سائنسی اور ٹیکنالوجیکل ایجادات نہ صرف سنہری شہر کی دریافت کو مزید واضح کرتی ہیں بلکہ قدیم مصر کی ترقی یافتہ شہری منصوبہ بندی اور تکنیکی مہارت کی نئی جہتیں بھی اجاگر کرتی ہیں۔

سونار اور واٹر چینل مانیٹرنگ: شہر کے آس پاس ممکنہ زیر زمین نہروں، دریائی راستوں اور آبی ذخائر کی نشان دہی کے لیے جدید سونار ٹیکنالوجی اور ہائیڈروگرافک سروے کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ تحقیق اس بات کی وضاحت کر سکتی ہے کہ پانی کی فراہمی کیسے منظم کی جاتی تھی اور کیا یہاں کوئی قدیم آبی نظام موجود تھا۔

تھری ڈی پرنٹنگ کے ذریعے آثار کی بحالی: دریافت شدہ شکستہ مجسموں، دیواروں، اور دیگر تعمیراتی عناصر کی بحالی کے لیے جدید تھری ڈی پرنٹنگ کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ اسکین کردہ ڈیٹا کی بنیاد پر اصل اشیاء [illegible] کی نقول بنائی جا رہی ہیں تاکہ محققین ان کی اصل شکل و صورت اور فن کارانہ مہارت کو سمجھ سکیں۔

کرپٹوگرافک تکنیک سے تحریری نقوش کا تجزیہ: شہر میں پائے جانے والے قدیم رسم الخط کو ڈی کوڈ کرنے کے لیے کرپٹوگرافک تجزیہ کیا جا رہا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کے لوگ لکھنے اور حساب کتاب میں کتنے ماہر تھے۔ یہ تحقیق شہر کے انتظامی اور معاشی نظام کو سمجھنے میں مدد دے رہی ہے۔

بائیو میٹرک نقشوں کی مدد سے مجسموں کا تجزیہ: دریافت شدہ انسانی مجسموں اور تصویری خاکوں کی بائیو میٹرک اسکیننگ کی جا رہی ہے تاکہ ان کے چہرے کے خدوخال، نسلی شناخت اور ان کے معاشرتی رتبے کے بارے میں جانچ کی جا سکے۔ اس سے قدیم مصری سماج کی تنوع اور طبقاتی تقسیم کا مطالعہ ممکن ہو رہا ہے۔

ہولوگرافک ریئلٹی اور انٹرا ایکٹو میوزیم: سنہری شہر کی مکمل ڈیجیٹل بحالی کے بعد ایک ہولوگرافک ریئلٹی سسٹم تیار کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے لوگ انٹرا ایکٹو میوزیم میں جا کر شہر کو اس کی اصل حالت میں دیکھ سکیں گے۔

یہ جدید ٹیکنالوجیز نہ صرف سنہری شہر کے رازوں سے پردہ اٹھا رہی ہیں بلکہ قدیم مصری تہذیب کے ترقی یافتہ ہونے کا بھی ثبوت فراہم کر رہی ہیں۔

آرکیٹیکچرل فورینسک تجزیہ: ماہرین نے آرکیٹیکچرل فورینسک تجزیہ کے ذریعے تعمیراتی ڈھانچوں کے میٹریل، انجینئرنگ ڈیزائن، اور تعمیراتی تکنیکوں کا جائزہ لیا ہے۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سنہری شہر میں استعمال ہونے والی تعمیراتی مہارتیں جدید دور کی پائیدار عمارتوں کے اصولوں سے کافی حد تک مماثلت رکھتی ہیں۔

نیورل نیٹ ورکس اور ڈیٹا ماڈلنگ: مصنوعی ذہانت کے جدید نیورل نیٹ ورکس کی مدد سے تاریخی اعداد و شمار کو ڈی کوڈ کیا جا رہا ہے، جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ شہر کے رہائشی علاقوں، عبادت گاہوں، اور بازاروں کی منصوبہ بندی کتنی منظم تھی۔ ڈیٹا ماڈلنگ کی مدد سے شہر کی ممکنہ آبادی، روزمرہ کی سرگرمیاں اور اقتصادی ڈھانچہ سمجھنے میں مدد مل رہی ہے۔

ریڈیو ایکٹیو اسپیکٹروسکوپی: ریڈیو ایکٹیو اسپیکٹروسکوپی کے ذریعے یہاں استعمال ہونے والے معدنیات اور دھاتوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ شہر میں استعمال ہونے والا تعمیراتی مواد دوسرے علاقوں سے درآمد کیا گیا تھا، جو اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ یہ ایک تجارتی مرکز تھا۔

ڈیپ لرننگ پر مبنی سیمونٹک اینالیسز: قدیم تحریروں، نقوش اور آرٹ ورک کا ڈیپ لرننگ پر مبنی سیمونٹک تجزیہ کیا جا رہا ہے تاکہ ان کے معانی کو بہتر طریقے سے سمجھا جا سکے۔ اس سے شہر کی ثقافتی، مذہبی اور سائنسی ترقیات کو جانچنے میں مدد مل رہی ہے۔

لیزر آبزرویشن اور اسپیکٹرل اینالسس: شہر کی دیواروں اور نوادرات پر لیڈار (**LiDAR**) اور اسپیکٹرل امیجنگ ٹیکنالوجی کے ذریعے غیر مرئی تحریری نقوش اور فن پارے دریافت کیے گئے ہیں، جو کہ قدیم مصری فن اور طرز زندگی کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم کر رہے ہیں۔

ڈیجیٹل جیو کیمیکل میپنگ: جیو کیمیکل میپنگ کی مدد سے شہر میں موجود مٹی، پانی اور پتھروں کے کیمیائی اجزاء کی شناخت کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس علاقے میں صنعتی سرگرمیاں کس حد تک موجود تھیں اور یہاں کے لوگ کس قسم کے وسائل استعمال کرتے تھے۔

کرونو اسٹریٹیگرافک تجزیہ

ماہرین کرونو اسٹریٹیگرافک تجزیے کے ذریعے شہر کی مختلف سطحوں اور تہوں کا معائنہ کر رہے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ یہ شہر کن مختلف ادوار میں آباد رہا، کس طرح اس کی ترقی ہوئی، اور آیا اسے کسی قدرتی آفت یا جنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

سینٹی میٹرک پریسیژن والی جی پی ایس میپنگ: سینٹی میٹرک درستی کے حامل جدید جی پی ایس سسٹمز کی مدد سے شہر کے انفرا اسٹرکچر کا انتہائی باریک بینی سے نقشہ بنایا جا رہا ہے، جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ سڑکیں، گلیاں، اور عمارتیں کس طرح ترتیب دی گئی تھیں اور ان کا جغرافیائی تعلق کس انداز میں تھا۔

تھرمولومینیسینس ڈیٹنگ: یہ تکنیک شہر میں پائی جانے والی مٹی کے ذرات اور قدیم برتنوں کی عمر معلوم کرنے کے لیے استعمال کی جا رہی ہے۔ اس سے شہر کی تعمیر کا اصل دور متعین کرنے میں مدد مل رہی ہے اور یہ بھی پتا چل رہا ہے کہ یہاں کی آبادی کب عروج پر تھی۔

حیاتیاتی تجزیہ: یہ معلوم کرنے کے لیے کہ یہاں کے لوگ کن بیماریوں، غذا، اور طرز زندگی کا شکار تھے، انسانی ڈھانچوں اور دانتوں کا بایو آرکیالوجیکل تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ اس سے قدیم مصریوں کی صحت اور ان کے طرز زندگی کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔

الٹرا وائلٹ اور انفراریڈ اسکیننگ: شہر میں موجود دیواروں اور نوادرات پر کسی بھی پوشیدہ تحریر یا نقوش کو تلاش کرنے کے لیے الٹرا وائلٹ (**UV**) اور انفراریڈ (**IR**) اسکیننگ کی جا رہی ہے۔ اس طریقے سے ایسی تحریریں بھی سامنے آئی ہیں جو عام آنکھ سے نظر نہیں آتی تھیں، اور ان سے قدیم رسم الخط اور فنون لطیفہ کے نئے پہلو سامنے آ رہے ہیں۔

موسمیاتی اور ماحولیاتی ماڈلنگ: اس دریافت کے بعد شہر کے ماضی کے ماحولیاتی حالات کا جائزہ لینے کے لیے آب و ہوا اور ماحول کی سمولیشن کی جا رہی ہے۔ یہ ماڈلنگ اس بات کا تعین کرنے میں مدد دے رہی ہے کہ اس علاقے میں آب و ہوا کی تبدیلیاں کس طرح شہر کے عروج و زوال پر اثر انداز ہوئیں۔

ہولوگرافک اور ڈیجیٹل ریئلٹی کے ذریعے تاریخ کی بازیافت: محققین نے جدید ہولوگرافک پروجیکشن اور ڈیجیٹل ریئلٹی کا استعمال کرتے ہوئے شہر کی ممکنہ شکل کو اس کی اصل حالت میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے نہ صرف محققین بلکہ عام لوگ بھی اس قدیم شہر کی گلیوں میں ورچوئل طور پر گھوم پھر سکتے ہیں اور اس کے شان دار ماضی کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

کوگنیٹو ا? رٹیفیشل انٹیلیجنس: مصنوعی ذہانت کے جدید ترین کوگنیٹو ماڈلز کے ذریعے یہاں ملنے والے نوادرات اور تحریروں کی شناخت اور ترجمہ کیا جا رہا ہے، جس سے قدیم مصری زبان، ثقافت، اور سماجی نظام کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے آ رہی ہیں۔

یہ تمام جدید تکنیکی پہلو ''سنہری شہر'' کی دریافت کو ایک نئی اور دلچسپ جہت فراہم کر رہے ہیں، اور قدیم مصر کی شہری ترقی، سائنس، اور ٹیکنالوجی کی نئی داستانیں سامنے لا رہے ہیں۔

انٹرا ایکٹیو ڈرون سروے: جدید ڈرونز کے ذریعے شہر کے اوپر سے اعلیٰ معیار کی **3D** نقشہ سازی کی گئی ہے۔ اس سے نہ صرف عمارتوں اور تہوں کی درست پیمائش ممکن ہوئی بلکہ ان کے مقام اور ساخت کا جامع تجزیہ بھی انجام دیا گیا۔

قدیم دستاویزات اور تحریروں کی **AI** پر مبنی ڈی کوڈنگ: قدیم مصری زبان میں لکھی گئی تحریروں اور کتبوں کو جدید مصنوعی ذہانت (**AI**) اور مشین لرننگ کے ماڈلز کی مدد سے ڈی کوڈ کیا جا رہا ہے۔ یہ جدید ٹیکنالوجی ایسے الفاظ اور جملے پہچان سکتی ہے جو انسانی آنکھ کے لیے مدھم ہو چکے ہیں، جس سے نئے تاریخی حقائق سامنے آ رہے ہیں۔

قدیم تجارتی راستوں اور معیشت کا تجزیہ: شہر میں دریافت ہونے والی مہریں، سکے، اور تجارتی اجناس کے نمونے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ ایک بڑا تجارتی مرکز تھا۔ ماہرین آرکیومیٹرک تجزیے کے ذریعے ان اشیاء کے جغرافیائی ذرائع معلوم کر رہے ہیں، جس سے یہ پتا چل رہا ہے کہ اس شہر کے تجارتی تعلقات دور دراز علاقوں سے بھی تھے۔

قدیم رہائشی نظام اور سماجی تقسیم: سنہری شہر کی رہائشی عمارتوں کے تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت کے معاشرتی طبقات مختلف علاقوں میں آباد تھے۔ جدید جیو اسپیشل میپنگ کی مدد سے شہر میں امرا، متوسط طبقے، اور مزدور طبقے کے علاقوں کو واضح کیا جا رہا ہے، جس سے قدیم مصر کے سماجی ڈھانچے پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم صنعتی ترقی اور کاری گری: اس شہر میں دریافت شدہ ورکشاپس، دھات سازی کے کارخانے، اور پتھر تراشنے کے مراکز اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہاں صنعتی ترقی خاصی بلند سطح پر تھی۔ ماہرین میٹلرجیکل (**Metallurgical**) اور پیٹروگرافک (**Petrographic**) تجزیے کے ذریعے دریافت شدہ اوزاروں اور برتنوں کے میٹریل اور ساخت کو جانچ رہے ہیں۔

قدیم مصریوں کی آبی ٹیکنالوجی اور نہری نظام: ماہرین نے گراؤنڈ پینیٹریٹنگ ریڈار (**GPR**) اور ہائی ریزولوشن سیٹلائٹ امیجنگ کے ذریعے شہر کے زیر زمین پانی کے نظام اور نہروں کو تلاش کیا ہے۔ اس سے معلوم ہو رہا ہے کہ قدیم مصری پانی ذخیرہ کرنے، تقسیم کرنے، اور نکاسی کا ایک انتہائی مربوط اور سائنسی نظام رکھتے تھے۔

قدیم اجسام کے فارنزک تجزیے: سنہری شہر میں پائی جانے والی انسانی باقیات پر فارنزک اینتھروپولوجی کی جدید تکنیکوں کا استعمال کیا جا رہا ہے، جس میں ہڈیوں کی کاربن ڈیٹنگ، سی ٹی اسکیننگ، اور بایو کیمیکل اینالیسز شامل ہیں۔ اس تحقیق سے قدیم مصر کے طرز زندگی، صحت، خوراک، اور بیماریوں کے بارے میں نئی معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔

قدیم روشنی کے ذرائع اور توانائی کے نظام: شہر میں پائے جانے والے قدیم لیمپ، مشعلیں، اور روشنی کے دیگر ذرائع کا کیمیکل اور اسٹرکچرل تجزیہ کر کے یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ قدیم مصری روشنی کے لیے کون سا ایندھن استعمال کرتے تھے؟ کیا وہ کوئی ابتدائی تیل کا نظام رکھتے تھے؟

ماحولیاتی تبدیلیوں کا اثر اور آبادی کی نقل مکانی: جدید پالینولوجیکل اور سیڈیمنٹ اسٹڈی کے ذریعے یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ اس شہر پر وقت کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں کا کیا اثر پڑا؟ کیا یہ شہر خشک سالی، سیلاب، یا دیگر ماحولیاتی عوامل کے باعث ویران ہوا؟

قدیم مصریوں کا فن تعمیر اور جغرافیائی سروے: سنہری شہر میں موجود قدیم عمارتوں کے جیومیٹریکل اور اسٹرکچرل تجزیے سے پتا چل رہا ہے کہ مصری معمار انتہائی مہارت رکھتے تھے۔ ہائی ریزولوشن لیزر اسکیننگ کے ذریعے ان عمارتوں کی مضبوطی، استعمال شدہ مواد، اور تعمیراتی اصولوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

یہ جدید تحقیقات اس تاریخی دریافت کو مزید مستند بنا رہی ہیں اور قدیم مصر کی علمی، سائنسی، اور سماجی ترقی پر نئی روشنی ڈال رہی ہیں۔

قدیم تحریروں اور علامات کی تشریح: محققین کمپیوٹر وژن اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے شہر میں دریافت ہونے والی دیواروں، برتنوں، اور دیگر نوادرات پر کندہ تحریروں اور علامات کی تشریح کر رہے ہیں۔ اس جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے قدیم مصری رسم الخط کو تیزی سے سمجھا جا رہا ہے، اور نئے الفاظ اور فقرے دریافت ہو رہے ہیں، جو زبان کی تاریخ میں اہم اضافہ ثابت ہو سکتے ہیں۔

نان ڈسٹرکٹیو ایکس رے اور نیوٹرون امیجنگ: نوادرات کے اندرونی ڈھانچے کو دیکھنے کے لیے جدید ایکس رے فلوروسینس اور نیوٹرون امیجنگ تکنیکیں استعمال کی جا رہی ہیں۔ ان غیر تباہ کن (نان ڈسٹرکٹیو) طریقوں سے قدیم مجسموں، تابوتوں، اور دیگر اشیاء کے اندرونی راز کھل رہے ہیں، جنہیں کھولے بغیر ہی تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔

الٹرا فاسٹ لیزر اسکیننگ: جدید الٹرا فاسٹ لیزر اسکینرز کے ذریعے شہر کی ہر عمارت اور راستے کو انتہائی باریک بینی سے اسکین کیا جا رہا ہے، جس سے اس کا ڈیجیٹل آرکائیو تیار ہو رہا ہے۔ یہ ڈیٹا مستقبل میں تحقیق، بحالی، اور قدیم مصری فن تعمیر کو محفوظ رکھنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

الیکٹرو کیمیکل تجزیہ اور دھاتی نوادرات کی شناخت: شہر میں ملنے والے قدیم دھاتی سکے، آلات، اور زیورات کے تجزیے کے لیے الیکٹرو کیمیکل انالیسز کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس تکنیک سے ان اشیاء میں استعمال ہونے والے دھاتوں کی نوعیت معلوم ہو رہی ہے، اور یہ بھی پتا چل رہا ہے کہ قدیم مصر میں مختلف دھاتوں کو کس طرح پروسیس اور استعمال کیا جاتا تھا۔

دماغی سائنس اور نیورل نیٹ ورکس کے ذریعے تاریخ کی تشریح: مصنوعی ذہانت میں نیورل نیٹ ورکس کا استعمال کر کے محققین یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ قدیم مصریوں کی سوچ، تخلیقی صلاحیتیں، اور روزمرہ زندگی کے فیصلے کس طرح کے تھے۔ قدیم مصری آرٹ، تحریروں، اور انجینئرنگ ڈیزائنز کے تجزیے سے یہ سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس وقت کے ذہنی و فکری رجحانات کیا تھے۔

نئے زیر زمین کمروں اور تہہ خانوں کی دریافت: ریڈار اور جیوفزیکل سروے کے ذریعے اس بات کے شواہد مل رہے ہیں کہ شہر میں کچھ ایسے زیر زمین کمرے اور تہہ خانے موجود ہیں جو ابھی تک دریافت نہیں ہوئے۔ ان جگہوں میں مزید نوادرات، کتبے، یا قیمتی اشیاء موجود ہونے کے امکانات بڑھ رہے ہیں، جو تحقیق کو مزید وسعت دے سکتے ہیں۔

کیمیائی اور ماحولیاتی تجزیہ: ماہرین شہر میں موجود پرانی مٹی، پتھروں، اور نامیاتی مواد کا کیمیائی تجزیہ کر رہے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہاں کی فضا اور ماحول ہزاروں سال پہلے کیسا تھا؟ اس تحقیق سے قدیم مصر کے ماحولیاتی نظام اور آب و ہوا میں ہونے والی تبدیلیوں کا سراغ لگانے میں مدد مل رہی ہے۔

ڈیجیٹل آرکائیوز اور مصنوعی ذہانت پر مبنی تحقیقاتی پلیٹ فارمز: یہ تمام معلومات ڈیجیٹل آرکائیوز اور اے آئی بیسڈ ریسرچ پلیٹ فارمز میں محفوظ کی جا رہی ہیں، جنہیں دنیا بھر کے محققین کسی بھی وقت آن لائن رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارمز مستقبل میں مزید دریافتوں اور تحقیق کے لیے بنیادی معلومات فراہم کریں گے۔

جیوفزیکل اسکیننگ اور سب سرفیس ریڈار: ماہرین نے زیر زمین چھپی ہوئی ساختوں کی نشان دہی کے لیے جدید جیوفزیکل اسکیننگ اور گراؤنڈ پینیٹریٹنگ ریڈار (**GPR**) کا استعمال کیا ہے۔ اس تکنیک کے ذریعے شہر کی خفیہ سرنگیں، ممکنہ تدفین گاہیں، اور دیگر زیر زمین تعمیرات کی نقشہ سازی کی گئی ہے۔

ریموٹ سینسنگ اور سیٹلائٹ امیجرنگ: ماہرین نے سیٹلائٹ امیجری اور ریموٹ سینسنگ کے ذریعے شہر کے جغرافیائی خدوخال کا تجزیہ کیا، جس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ شہر انتہائی منظم شہری منصوبہ بندی پر مبنی تھا۔ مصنوعی سیاروں سے لی گئی ہائی ریزولوشن تصاویر نے شہر کے گلی کوچوں اور اہم مقامات کی تفصیلات فراہم کی ہیں۔

کاربن ڈیٹنگ اور مٹی کے تجزیے: جدید کاربن ڈیٹنگ ٹیکنالوجی کی مدد سے تعمیراتی ڈھانچوں، برتنوں اور دیگر اشیاء کی درست عمر کا تعین کیا جا رہا ہے۔ مٹی کے نمونوں کا تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ علاقہ ماضی میں زرعی پیداوار کے لیے موزوں تھا، جو یہاں انسانی آبادی کے قدیم ہونے کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔

ڈی این اے تجزیہ اور جینیاتی تحقیق: شہر میں دریافت شدہ انسانی باقیات اور دیگر نامیاتی نمونوں کا ڈی این اے تجزیہ کیا جا رہا ہے تاکہ یہاں بسنے والے لوگوں کے جینیاتی پس منظر، ان کی غذائی عادات، اور دیگر حیاتیاتی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا سکے۔

مصنوعی ذہانت کی مدد سے تحریری نقوش کی شناخت: دریافت شدہ کتبے اور تحریری نقوش کو مصنوعی ذہانت کے ذریعے ڈی کوڈ کیا جا رہا ہے، جس سے اس شہر کے ثقافتی اور تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد مل رہی ہے۔ جدید الگورتھم قدیم زبانوں اور علامتوں کو سمجھنے اور ترجمہ کرنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔

یہ تمام سائنسی پیش رفت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ سنہری شہر ایک جدید اور منظم تہذیب کا مرکز تھا، جہاں شہری منصوبہ بندی، تعمیراتی تکنیک، اور سائنسی ترقیات ایک اعلیٰ درجے پر موجود تھیں۔ اس دریافت سے قدیم مصر کے بارے میں ہمارے فہم میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔

شادی کے کچھ ہی سال بعد طلاق کا 'اندھیرا'

اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین کے سامنے بیٹھی ریچل اچانک رونے لگتی ہیں۔**28** سال کی ریچل اپنے شوہر کے ساتھ پہلے اسی گھر میں رہتی تھیں لیکن اب وہ اکیلی ہیں۔ان سے دو سو میل دوران کے شوہر راب کا گھر ہے جو سرکاری ویب سائٹ پر طلاق کے لیے مشورے پڑھ رہے ہیں۔راب کی بیوی ریچل ایک سال پہلے انھیں چھوڑ کر جا چکی ہیں۔وہ ذہنی تناؤ کا شکار تھیں اور کچھ عرصے تنہا رہنا چاہتی تھیں۔راب کہتے ہیں کہ •میں نے اس وقت بھی انھیں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا تھا اور نہ اب ٹھہرا رہا ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے جانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا، میں پوری طرح ٹوٹ چکا تھا لیکن اب میں زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں سب کی بھلائی کے لیے۔'

راب کے دو بچے ہیں جنھیں وہ تنہا ہی سنبھالتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ اب وہ زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔انگلینڈ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2017** میں انگلینڈ اور ویلز میں ایک لاکھ دو ہزار سے زیادہ طلاقیں ہوئی تھیں۔ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے چالیس سال کی عمر کے آس پاس طلاق لی۔لیکن بارہ ہزار ایسے لوگ تھے جنھوں نے ریچل اور راب کی طرح بائیس سے پچیس سال کی عمر میں ہی طلاق لے لی۔جو لوگ **18،19** سال یا **20،22** سال کی عمر میں شادی کر لیتے ہیں ان کی شادی ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق **1976** میں **50** فیصد ایسی خواتین نے طلاق لی جو **20،22** کی عمر میں شادی کر چکی تھیں اور شادی کے تیس سال بعد انھوں نے طلاق لی۔ریچل نے بھی ایسی ہی عمر میں شادی کی تھی۔

ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔

ریچل کہتی ہیں کہ یہ اس وقت زیادہ مشکل ہو جاتا ہے جب آپ کے تمام دوست زندگی میں سیٹل ہو رہے ہوں۔کم عمر میں شادی کرنے والوں میں طلاق کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔**31** سال کی روبی نے شادی کے دو سال بعد اپنے شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک روایتی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جہاں شادی کو مذہب سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے۔روبی کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر سے ملنے کے ایک سال کے اندر اندر شادی کر لی تھی۔'ہم دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔'روبی کہتی ہیں کہ •وہ کئی چیزوں میں اچھا تھا لیکن ہر چھوٹی بات پر ہماری بحث ہو جاتی تھی، جھگڑے ہوتے تھے، غلط فہمیاں کافی بڑھ گئی تھیں۔پھر ایک دن میں نے اسے کسی دوسری عورت کے ساتھ دیکھا، اس دن مجھے لگا کہ ہم دونوں کو شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔'روبی کی ماں نے طلاق کے دوران ان کا ساتھ نہیں دیا، 'وہ کہتی تھیں کہ تم ایک بہتر بیوی بنو۔روبی اپنا گھر چھوڑ کر الگ رہنے لگی تھیں۔

ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور •ہیپی کلب ہینڈ بک• کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں •طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں •میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'آپ کے دوستوں میں اگر سب سے پہلے آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو جذباتی تناؤ ہوتا ہے۔آپ کے اندر غصہ، ڈر، اداسی جیسے جذبات ہوتے ہیں لیکن آپ کو زندگی کا جتنا تجربہ ہوگا آپ ان جذبات کو صحیح جگہ استعمال کرنا سیکھ جائیں گے۔لیکن نوجوان لوگوں کو یہ سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔'راب کہتے ہیں کہ انھوں نے شراب پی کر لوگوں سے جھگڑے کیے اور نشے میں اپنے ہی گھر کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔راب کہتے ہیں کہ ان کے دوست انھیں سہارا دینے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔انھیں لگتا تھا کہ 'مجھے باہر لیجانے سے یا شراب پینے سے میں بہتر محسوس کروں گا لیکن بس آخر میں میں رونے لگتا تھا اور کسی کو کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔ مجھے لگا کہ میں شراب پینا چھوڑ دوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا اس لیے میں نے چھ مہینے شراب نہیں پی۔'روبی نے بھی اپنے ماں باپ اور دوستوں سے فاصلہ بنایا اور دوسرے شہر جا کر نئی ملازمت کرنے لگیں۔ چھ مہینے بعد وہ پھر ڈیٹ کرنے لگیں، وہ کہتی ہیں 'پہلی ڈیٹ بہت بری رہی۔ میں **29** سال کی تھی اور لڑکا **26** سال کا، جب میں نے اسے بتایا کہ میں طلاق لے رہی ہوں تو اس کا رویہ بہت عجیب ہو گیا۔اس کے بعد میں طلاق کے بارے میں لوگوں سے کم ہی بات کرتی تھی•۔

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔

وطن سرینگر

سیاحتی ڈھانچے کو سنوارنے کی اشد ضرورت

گزشتہ چند سال سے جموں و کشمیر خاصکر وادی کشمیر میں نامساعد حالات کی وجہ سے اقتصادی حالات بہت ہی خراب ہیں۔اور اس پر رہی سہی کسر سال گزشتہ سے کرونا وباء سے نافذ لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔غرض وادی کے اکثر و بیشتر کاروباری اشخاص ان دنوں اپنے اہل و عیال کے لئے دو وقت کی روٹی حاصل کرنے کیلئے بڑی جدوجہد کر رہے ہیں۔ایک وقت یہ لوگ بادشاہوں جیسی زندگی بسر کرتے تھے۔اب چونکہ کرونا کیسز میں روز بروز بہت حد تک کمی آ رہی ہیں اب ضرورت اس بات کی ھے کہ کرونا پروٹوکول سختی سے نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ وادی کے تمام سیاحتی مقامات کو سیلانیوں کیلئے مکمل طور پر پروٹوکول کے ساتھ کھولا جائے۔اس ضمن میں سرکار کو سیاحتی مقامات کو سنوارنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں بڑے پیانے پر تشہیر کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس سال سیاحتی سیزن کے اب یہی چند مہینے بچے ہیں۔اگر سیزن کے بچے ہوئے ان چند مہینوں کو اچھی طرح سے استعمال کیا جائے گا تو بہت حد تک شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں بھی کاروباری سرگرمیاں رفتار پکڑ سکتی ہیں۔

ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ سرکار کے دعوے محض دعوے ہوتے ہیں۔کیونکہ اج تک دیکھنے میں صرف یہی ایا ھے کہ جموں کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے اگرچہ سرکار بلند بانگ دعوے کرتی آئی ھے تاہم زمینی سطح پر ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا کئی صحت افزا مقام میں آج بھی تعمیر و ترقی کا نام و نشان تک نہیں ھے اور صحت افزا مقام یوسمرگ میں ابھی تک مواصلاتی نظام دیکھنے کو نہیں ملتا قدیم صحت افزا مقام ھونے کے باوجود بھی محکمہ سیاحت اس مرگ کو نظر انداز کر کے رکھا ھوا ھے اور کبھی بھی یہاں کسی بھی قسم کا پروگرام منعقد نہیں کیا اور نہ ھی سیلانیوں کو اس مرگ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی بننے کے باوجود بھی یہاں پر تعمیر و ترقی کے کام نہیں کیے گیے یہی کئی اور صحت افزا مقامات کا بھی ھے اگر آج کے اس دور میں دیکھا جائے کشمیر جو اپنی خوبصورتی سے پوری دنیا میں مشہور ھے جہاں لاکھوں کی تعداد میں سیلانی موسم بہار کے ساتھ سرما میں بھی رخ کرتے تھے اور کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ھوتے تھے تاہم پچھلے کچھ سالوں سے سیلانیوں کی تعدا میں اضافہ ھونے کے بجائے کمی درج کی جارھی ھے جو محکمہ سیاحت پر بھی کہی نہ کہی سوالیہ نشان چھوڑتا ھے۔اگرچہ ہر سال دس لاکھ سے زائد سیاح کشمیر کا رخ کرتے تھے اور اب گزشتہ کئی ماہ سے بہت کم سیاح کشمیر آتے ہیں۔وادی میں سیاحت کے شعبے سے وابسطہ افراد مایوسی سے نڈھال ہیں۔

یورپی ممالک کے علاوہ برطانیہ، امریکا، اسرائیل، تھائی لینڈ، ملائیشیا، انڈونیشیا، ویتنام، سنگاپور، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے ملکوں سے سیاح کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ ہوٹلوں کے کمرے خالی پڑے ہیں، مشہور ڈل جھیل میں کشتیوں میں سیاح نہیں ہیں اور گلمرگ اور پہلگام کی وادیوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔جب وادی میں سیاحت کا شعبہ اپنے عروج پر ہوتا تھا تو کئی صحت افزا مقامات پر پائے جانے والے ہوٹلوں میں بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ملا کرتی تھی لیکن آج" سیاحت کے شعبے کا بہت ہی برا حال ہے۔اور یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ حالات کب بہتر ہوں گے۔"ٹورزم سے وابستہ افراد کی کہانی بھی اب دکھی کہانی بن چکی ھے۔اگرچہ کوؤڈ **19** کے چلتے کشمیر میں سیاحوں کی ا**?** مد نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن محکمہ سیاحت کے دستاویزات کے مطابق کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو سب سے بڑا دھچکہ پچھلے سال اگست سے پیدا شدہ صورتحال سے پہنچا ہے۔سن دو ہزار انیس کے پہلے چار ماہ یعنی جنوری سے اپریل تک تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سیاحوں نے کشمیر کا رخ کیا تھا جبکہ دو ہزار اٹھارہ کے انہی چار ماہ میں وادی کا دورہ کرنے والے سیاحوں کی تعداد ایک لاکھ پینسٹھ ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔تاہم دو ہزار بیس سال کے پہلے چار ماہ میں صرف سترہ ہزار چھ سو بیاسی سیاح کشمیر آئے۔جب سیاسی اور سکیورٹی کے حوالے سے حالات قدرے معمول کے ہوتے ہیں تو تقریباً چھ لاکھ سیاح اور چار سے پانچ لاکھ امرناتھ زائرین کشمیر کا دورہ کرتے ہیں۔یعنی ایک عام ٹورسٹ سیزن میں دس تا بارہ لاکھ سیاح کشمیر کا رخ کرتے ہیں۔بدقسمتی سے پچھلے برس اگست سے اب تک یہ تعداد بہت کم ہے۔اگرچہ کشمیر کی تقریباً تیس فی صد حصہ سیاحت کے شعبے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے روزگار کے لیے منحصر ہے۔ان میں ہوٹل مالکان، ڈل جھیل میں ہاؤس بوٹ مالکان، شکارا والے، گلمرگ، پہلگام، سنمرگ اور یوسمرگ کے خوبصورت سبزہ زاروں میں گھوڑے والے، ٹیکسی والے، اور دودھ پتھری، کوکرناگ، ویری ناگ، شالیمار اور نشاط باغات اور دیگر صحت افزا مقامات پر مختلف شعبہ [illegible] جات سے وابسطہ افراد اپنا روزگار سیاحت کے ذریعے ہی کماتے ہیں۔لیکن پچھلے سال اگست کے نتیجے میں پیدا شدہ حالات نے کشمیر میں سیاحت کے شعبے کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔" سیاحت کے شعبے کو اکثر کشمیری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کیا جاتا ہے تاہم یہ تاثر حقائق پر مبنی نہیں ہے کیونکہ جموں و کشمیر کے مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت صرف چھ تا سات فی صد کا تعاون کرتی ہے جبکہ باغبانی، جس میں سیب کی کاشت سر فہرست ہے، زراعت اور زعفران، اور دستکاری جیسے شعبوں پر آبادی کے بیشتر حصے کا دارومدار ہے۔علاوہ ازیں کشمیر وادی کے تقریباً اسی لاکھ افراد میں سے پانچ لاکھ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔اگر یہاں سیاحت کو فروغ دیا جاتا تو یہاں کافی حد تک بے روزگاری پر قابوں پایا جا سکتا تھا محکمہ سیاحت کو چاہیے کی وہ صحت افزا مقامات کی طرف توجہ دینے کے ساتھ ساتھ باقی خوبصورت جگہوں کو بھی سیاحت کے نقشے میں لا کر وہاں تعمیر و ترقی کے کام انجام دے تاکہ یہاں سیاحت کو فروغ ملنے کیساتھ ساتھ بے روزگار لوگوں کو روزگار بھی فراہم کیا جا سکے اور بیرون ممالک کے ساتھ ساتھ ھندوستان کی باقی ریاستوں میں رہنے والے لوگ بھی کشمیر کی کے بارےمیں جان سکیں جموں کشمیر میں دستیاب وسائل کو اگر بروئے کار لایا جاتا ھے تو آج یہاں پر جو بیروزگاروں کی اتنی بڑی فوج ھے میں بھی کچھ حد تک کمی واقع ہوگی۔

باقیات

101

عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک سوئفٹ کار جموں سے راجوری کی طرف جارہی تھی کہ صبح 4 بجکر 30 منٹ کے قریب چنگس کے قریب ایک پیڑ سے ٹکرا گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں گاڑی میں سوار پانچ افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے جن کو علاج و معالجہ کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ نمائندے نے بتایا کہ تمام زخمیوں کو علاج کیلئے میڈیکل کالج راجوری روانہ کیا گیا جہاں دو افراد زخمیوں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھے جبکہ تین دیگران کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں مرنے والوں کی شناخت نانک سنگھ (53) ولد پورن سنگھ ساکنہ واری چپن اور محمد یعقوب (45) ولد محمد فضل ساکنہ سائلہ سورنکوٹ کے طور پر ہوئی ہے۔ جبکہ زخمیوں کی شناخت محمد فاروق ولد محمد فضل ساکنہ سائلہ سورنکوٹ، ڈرائیور محمد صغیر ولد محمد حنیف ساکنہ ڈگوار پونچھ اور محمد مشتاق ولد فضل حسین ساکنہ کاکورہ منجاکوٹ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

102

جنوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کا عہد کریں۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا 'دیویانگجن کی شمولیت مساوی ترقی کی بنیاد ہے۔ ہمیں ان کے وقار اور بامعنی شرکت کو یقینی بنانے اور تعلیم، ہنر اور ذریعہ معاش تک رسائی کی ضمانت دینے کے لیے حساسیت، بیداری اور مشترکہ عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے''۔ لیفٹننٹ گورنر نے دیویانگ جنوں کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کیلئے جامع مدد فراہم کرنے کیلئے یوٹی انتظامیہ کے کلیدی اقدامات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں دیویانگ جنوں کو مساوی مواقع، مساوی حقوق اور معیاری زندگی فراہم کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا ''ایک ساتھ مل کر، ہمیں ایک ایسا جموں وکشمیر بنانا چاہیے جہاں رسائی معمول ہو، جہاں ہر دیویانگجن کو تمام سہولیات، روزگار کے مساوی مواقع، اور عزت و احترام کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے جدید تکنیکی آلات کی ضرورت ہو''۔ لیفٹننٹ گورنر نے کمپوزٹ ریجنل سنٹر، جموں کی دیویانگ جنوں کی بازآبادکاری اور انہیں بااختیار بنانے کی قابل ستائش کوششوں کے لیے بھی ستائش کی۔ اس موقع پر لیفٹننٹ گورنر نے مستحقین کو امدادی آلات اور کٹس حوالے کیں اور مختلف سماجی خدمات کی تنظیموں کی طرف سے لگائے گئے اسٹالز کا بھی دورہ کیا۔

103

کئی محکمانہ تجاویز کو منظوری دی۔ صبح نو بجے وزیر اعلیٰ جموں کی رہائش گاہ پر منعقدہ میٹنگ میں گورننس اور ترقی سے جڑے متعدد انتظامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت کے دوران بجلی، ریزرویشن اور موسم سرما کی تیاری سے متعلق مسائل بھی سامنے آئے۔ محکمہ آر اینڈ بی میں افسر کیڈرز کی ترقی اور خدمات سے متعلق ایک تجویز کو تفصیلی بحث کے بعد منظوری دی گئی، جبکہ لائیو سٹاک اور فشریز کے شعبوں میں کام کرنے والی کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مضبوط بنانے کے لیے مالی امداد کی منظوری دی گئی۔ جموں میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر نے کہا کہ کابینہ نے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن کو معقول بنانے کی کوشش کی گئی جس طرح ہم نے لوگوں سے وعدہ کیا تھا۔ کسی کا نام لیے بغیر عمر نے کہا کہ جو لوگ ان پر ریزرویشن پر کچھ نہیں کرنے کا الزام لگا رہے تھے وہ اب احتجاج کی دھمکی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر سیاست کرنا آسان ہے، جو لوگ ہمیں طعنے دے رہے تھے کہ ہم نے ریزرویشن پر کچھ نہیں کیا، اب کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ ایسا کریں گے تو ہم احتجاج کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ ریزرویشن پر زیادہ کام نہیں کر سکتے تھے۔ ہم اس سے زیادہ تفصیلی مشق نہیں کر سکتے تھے۔ ہر مسئلے پر غور کیا گیا، اس مسئلے پر ایک سے زیادہ بار بحث کی گئی۔ یہ تیسری یا چوتھی بار ہے جب یہ مسئلہ کابینہ کے سامنے آیا ہے۔ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اس مشق کو مکمل کرنے میں چھ ماہ کا وقت لیا، تاہم عمر نے ریزرویشن پر کابینہ کے فیصلے کو ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ اس دوران کابینہ کے وزیر جاوید رانا نے اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ کئی ایجنڈا آئٹمز کو کلیئر کر دیا گیا جس میں زیر التواء انتظامی معاملات کے بروقت ازالہ پر توجہ دی گئی۔ رانا نے کہا، کچھ معمولی مسائل تھے جن پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیکن میں کہوں گا کہ مرکزی ایجنڈے میں محکمہ آر اینڈ بی کے افسران کی ترقی اور تجویز شامل تھی۔ اب ان کی سنیارٹی کی تصدیق پر اتفاق ہو گیا ہے۔ اسی طرح، ہمارے پیادے اور ہنگرز کمیونٹی - میں نے ان کے لیے ایک سفارش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے مویشیوں سے متعلق ضوابط اور فلاحی طریقہ کار کو ہموار کرنے کے لیے اینیمل پروٹیکشن بورڈ کے قیام کی بھی منظوری دی۔ رانا نے نوٹ کیا کہ تمام محکموں میں یومیہ اجرت کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا، چیف سیکرٹری کو جلد از جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ مختلف زمروں کے یومیہ اجرت سے متعلق ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ان کے تئیں حکومت کی ذمہ داری ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ انصاف کیا جائے۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس زیر التواء محکمانہ رپورٹس کو جلد جمع کرانے اور آج کے تمام فیصلوں پر بلا تاخیر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا انہوں نے مزید کہا کہ یہ معاملہ اب ایل جی کے پاس جائے گا۔

104

والوں کی فعال رہنمائی کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اسکیموں کو زمینی ذریعہ معاش کی حقیقی مدد میں ترجمہ کیا جائے۔ زمین کی منتقلی کے معاملات جن میں سیکورٹی ایجنسیاں شامل تھیں ایک اور اہم توجہ کا مرکز تھا۔ گرگ نے ڈپٹی کمشنروں سے کہا کہ وہ قانونی اور ریونیو کی پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے ایسے معاملات پر کارروائی کرتے ہوئے زمین کی تبدیلی کے قوانین کے تحت شقوں پر سختی سے عمل کریں۔ سرکاری ای آفس پلیٹ فارم کے ذریعے عوامی شکایات کے نمٹانے کا ضلع وار جائزہ لیا گیا، جس میں ترجیحی بنیادوں پر بیک لاگ کو صاف کرنے اور مقامی لوگوں کی طرف سے اٹھائی گئی شکایات کے وقتی ازالہ کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ شیڈو زون میں بی ایس این ایل ٹاوروں کی تنصیب پر پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا، ڈی سیز کو ہدایت دی گئی کہ وہ زیر التوا کاموں کی تکمیل کو یقینی بنائیں تاکہ غیر محفوظ علاقوں میں ٹیلی کام کنیکٹیویٹی کو بہتر بنایا جا سکے۔ بڈگام، بارہمولہ، سری نگر اور بانڈی پورہ کے ڈپٹی کمشنروں کو کہا گیا کہ وہ رنگ روڈ پراجیکٹ سے متاثر ہونے والے ٹرانسمیشن کھمبوں کی منتقلی کے لیے یکساں پالیسی اختیار کریں۔ اجلاس میں مزید فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی کے متاثرین کے خاندانوں کو سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری سے متاثر ہونے والوں کے ساتھ مل کر ہاؤسنگ کنسٹرکشن سکیم کے تحت فوائد حاصل کیے جائیں گے۔ اسٹامپ ڈیوٹی پر نظر ثانی پر، گرگ نے ضلع وار تبدیلیوں کو مروجہ مارکیٹ کی شرحوں اور زمین کے حصول کی حقیقتوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے پر زور دیا۔ حکام نے ڈویژنل کمشنر کو اپنے متعلقہ اضلاع میں زیر التوا مقدمات کی صورتحال سے آگاہ کیا اور فیصلہ سازی اور فیلڈ لیول پر عملدرآمد کو تیز کرنے کے لیے کہا گیا۔

105

آگ بجھانے کی کوشش کی، اور بعد میں فائر فائٹرز کے ساتھ مل کر بڑی تباہی کو ٹال دیا۔ اگرچہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، لیکن آگ نے گھریلو سامان اور ڈھانچوں کو وسیع نقصان پہنچایا۔ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔ انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کے نقصان کا تخمینہ لگانے کے لیے سروے شروع کر دیا ہے اور مکمل رپورٹ جلد متوقع ہے۔ ڈاکٹر میر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سردیوں میں برقی آلات استعمال کرتے وقت خاص احتیاط برتیں، کیونکہ زیادہ لوڈ کے باعث وائرنگ اور ہیٹنگ ڈیوائسز سے آگ لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برقی فٹنگز کی مناسب دیکھ بھال کریں اور سرکٹس کو اوورلوڈ نہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گنجان علاقوں میں رہنے والے لوگ بنیادی فائر سیفٹی اقدامات کو ذہن میں رکھیں اور کسی بھی آگ لگنے کے واقعے کی فوری اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔ یہ واقعہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سردیوں میں برقی آلات کے استعمال کے دوران معمولی غفلت بھی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

106

مشترکہ ترقی پر مبنی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس پیچیدہ دفاعی نظام تیار کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے اور وہ اس تجربے کو بھارت کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہے۔ کریملن ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ صدر پوتن کے دورہ بھارت کے دوران جوہری توانائی کے شعبے میں بھی ایک اہم معاہدہ ہونے کا امکان ہے۔ روس کے پاس چھوٹے اور لچکدار ری ایکٹرز بنانے کا طویل تجربہ موجود ہے، اور دونوں ممالک اس شعبے میں باہمی سرمایہ کاری بڑھانے کے خواہاں ہیں، جس سے تعلقات مزید گہرے ہوں گے۔

107

کا جائزہ لیا جن میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے)، پردھان منتری آواس یوجنا۔ گرامین، ایس بی ایم۔ جی، جھول او اینڈ ایم پالیسی، آر جی ایس اے، ڈبلیو ڈی سی۔ پی ایم کے ایس وائی۔ 2.0 (آئی ڈبلیو ایم پی۔ ڈی ڈی سی۔ بی ڈی سی۔ ڈی یو ڈی سی۔ ڈی یو ڈی آئی سی ایچ وائی۔ 2.0) کے لئے انفراسٹرکچر اور ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی۔ حمایت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے آر ڈی ڈی آر میں کسی بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا، ''عوامی جذبات کا 70 فیصد دیہی ترقیاتی پروگراموں کی کارکردگی کے گرد گھومتا ہے اور ہم کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔'' وزیر موصوف نے منریگا کے تحت پسماندہ کنبوں کو درپیش مسائل پر تشویش کا اظہار کیا اور حکام کو بروقت ادائیگیوں، صد فیصد ای۔ کے وائی سی کی تکمیل اور کاموں کی سخت نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جموں کے اوپری کنڈی علاقے میں پانی کی مسلسل کمی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ منریگا کو پانی کی تحفظ کے ڈھانچے بنانے، آبپاشی کے نالے بہتر بنانے اور زمین کی ترقی میں مدد کے لئے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جاوید ڈار نے کہا، ''تحفظاتی کاموں کے ذریعے جمع شدہ پانی کو پیداوار اور روزگار کے لئے استعمال ہونے والے اثاثوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔'' انہوں نے نشاندہی کی کہ آئی اے وائی، پی ایم اے وائی (جی) کے تحت متعدد مستفیدین کو ادائیگیاں نہیں ملی ہیں اور کہا کہ اس معاملے کو مرکزی وزارت محکمہ برائے دیہی ترقی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تاخیر شدہ گھروں میں رکاوٹیں دور کی جائیں اور حقیقی مستفیدین کو محروم نہ کیا جائے۔ وزیر موصوف نے تمام سطحوں پر سنجیدگی اور شفافیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آر ڈی ڈی کو بدعنوانی، تاخیر اور خدمات کی غیر مؤثریت کے حوالے سے 'زیرو کمپرمائز اپروچ' کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے منریگا کے تحت ضلع وار کارکردگی کا جائزہ لیا جس میں بروقت ادائیگیاں، ای۔ کے وائی سی کی تکمیل، آدھار پر حاضری، سوشل آڈٹ کوریج اور اثاثہ سازی شامل ہیں۔ حکام نے موجودہ مالی سال کے دوران بنائے گئے آبپاشی کے نالے، پنچایتی راستے، مویشی خانہ، کنویں، تالاب، کمپوسٹ خانے اور صفائی کے کاموں کی تفصیلات پیش کیں۔ جاوید ڈار نے زور دیا کہ منریگا کو خاص طور پر خشک سالی زدہ کنڈی علاقوں میں پانی کے تحفظ، زمین کی ترقی اور روزگار پر مبنی اثاثوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے سوچھ بھارت مشن۔ گرامین (مرحلہ دوم) کا جائزہ لیتے ہوئے او ڈی ایف پلس ماڈل گاؤں کی تصدیق، گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے اثاثوں کی تعمیر کا جائزہ لیا۔ افسران نے انہیں جموں وکشمیر کی او اینڈ ایم پالیسی اور ایف ایس ایس ایم پالیسی کے حتمی منظوری کے بارے میں آگاہ کیا جو اس وقت کابینہ میں زیر غور ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ دیہی صفائی کو کمیونٹی ویسٹ سسٹمز، گرے واٹر مینجمنٹ اور تمام بلاکوں میں صد فیصد فعال کوڑا کرکٹ جمع کرنے کے ذریعے بہتر بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے اصلاح شدہ راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے تحت پنچایتی گھروں، زمین کی شناخت، پنچایتی لرننگ سینٹروں، پیپلز پلان مہم (پی پی سی) اور ایس این اے۔ ایس پی اے آر ایس ایچ کے تحت فنڈ کے استعمال کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پنچایتی گھروں کی تعمیر اور اپ گریڈنگ میں بہتری کی نشاندہی کی لیکن تیز رفتار عملدرآمد کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے پنچایتی ایڈوانسمنٹ انڈکس (پی اے آئی۔ 2.0) کے لئے بروقت ڈیٹا جمع کرنے اور مقامی حکومت کو مضبوط بنانے کے لئے صلاحیت بڑھانے کے پروگراموں پر زور دیا۔ میٹنگ میں 17 اضلاع میں 69,493 ہیکٹر پر واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام نے قدرتی وسائل کے انتظام کے کاموں، پیداواری نظاموں، چشمہ بحالی کے ڈی آر پیز اور ایس این اے۔ ایس پی اے ار ایس کے تحت خزانے کے ساتھ انضمام کی پیش رفت کو اجاگر کیا۔ وزیر جاوید ڈار نے ڈی ڈی سی اور بی ڈی سی انفراسٹرکچر انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ پلان کے تحت طبعی اور مالیاتی کامیابیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام ضلع اور بلاک سطح کی کونسل کی عمارتیں معیار کے مطابق ہوں اور مقامی حکومت کے لئے فعال جگہیں فراہم کرنے کے لئے تیز رفتاری سے مکمل ہوں۔ سیکرٹری آر ڈی ڈی محمد اعجاز اسد نے وزیر موصوف کو جموں وکشمیر میں دیہی ترقی اور دیہی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے جاری اقدامات اور سکیموں کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج، ڈی جی رورل سینی ٹیشن، سپیشل سیکرٹری محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج، ڈائریکٹر پنچایتی راج، کشمیر و جموں کے ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ، چیف ایگزیکٹیو آفیسر آئی ڈبلیو ایم پی (پی ایم کے ایس وائی)، وزیر کے او ایس ڈی، ایڈیشنل سیکرٹری (ممبر سیکرٹری منریگا)، کمشنر آر ڈی جی اے (آر ای ڈی) اور اسسٹنٹ کمشنر پنچایتیں نے شرکت کی جبکہ کشمیر میں مقیم افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔

108

کرنے سے روک دیا گیا کہ حج کے ایام میں سعودی عرب میں درجہ حرارت 44 سے 46 ڈگری تک جا پہنچتا ہے اور شدت کی گرمی پڑتی ہے جو 12 سال سے کم عمر اور عمر رسیدہ افراد برداشت نہیں کر پائیں گے اور فریضہ حج ادا کرنے کے دوران ان کی جانیں ضائع ہونے کے زیادہ امکانات موجود رہتے ہیں۔ وزارت حج کے مطابق سال 2025 کے دوران بھی شدت کی گرمی کے باعث سفر محمود پر آنے والے کئی عازمین کی جانیں ضائع ہوئی لہٰذا ایسے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایڈوائزری جاری کردی گئی ہے جس پر ہر ملک کے عازمین کو عمل کرنا لازمی ہوگا۔ تمام ممالک کو وزارت حج کی جانب سے جاری کی گئی ایڈوائزری سے آگاہ کیا گیا ہے۔

109

لوگوں کو سہولیات بہم پہنچانے کیلئے اقدامات نہیں اٹھائیں تو بھارتیہ جنتا پارٹی سڑکوں پر آنے سے گریز نہیں کریں گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لوگوں کو جو سہولیات دستیاب ہیں سرکار انہیں بھی چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ سٹیٹ ہڈ نیشنل کانفرنس کا معاملہ نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کا ہے اور مرکزی حکومت اُسے موزوں وقت پر بحال کرے گی۔ کابینہ کی جانب سے لیفٹیننٹ گورنر کو ریزرویشن کے سلسلے میں منظوری کیلئے پیش کئے گئے رپورٹ کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم بھی شدت کے ساتھ انتظار کر رہے ہیں کہ کابینہ سب کمیٹی نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

110

آگاہ کیا کہ اوڑی، کرناہ، ٹنگڈار، گریز اور دوسرے سرحدی علاقوں کے لوگوں کو دور جدید میں مواصلاتی سہولیت دستیاب نہیں ہے جس کے نتیجے میں انہیں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ممبر پارلیمنٹ نے مواصلات کے مرکزی وزات سے مطالبہ کیا کہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کو مواصلاتی سہولیت ترجیحی بنیادوں پر فراہم کی جائے۔ ممبر پارلیمنٹ کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں مواصلات کے مرکزی وزیر نے ایوان کو اس بات سے آگاہ کیا کہ ملک میں مواصلات کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور 4G، 5G انٹرنیٹ سہولیات بہم پہنچانے کیلئے 47 ہزار مواصلاتی ٹاور نصب کرنے کیلئے مرکزی سرکار نے رقومات فراہم کی ہیں اور سال 2024 میں ملک کے عوام کو جدید مواصلاتی نظام دستیاب رکھنے کیلئے 25 ہزار ٹاور نصب کئے گئے ہیں اور 12 ہزار کے قریب مواصلاتی ٹاور نصب کرنے پر سنجیدگی کے ساتھ غور ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مواصلاتی ٹاور نصب کرنے کے سلسلے میں کئی رکاوٹیں پیش آرہی ہیں۔ کئی ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں میں مواصلاتی ٹاور نصب کرنے کیلئے یا تو اراضی دستیاب نہیں ہیں اور کئی ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں میں وہاں کی حکومتوں کے ساتھ اس بارے میں صلاح ومشورہ کرنا لازمی ہے۔ مرکزی مواصلاتی وزیر نے کہا کہ 2 ہزار 415 ایسی وجوہات ہیں جنہیں حل کرنے کے بعد مواصلاتی ٹاون نصب کئے جاتے ہیں ان میں سے نومبر کے آخر تک ایک ہزار 990 معاملات کو حل کر دیا گیا ہے۔

111

، نگہداشت اور مواقع فراہم ہوں جن کے وہ حق دار ہیں۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت سکولوں میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں (سی ڈبلیو ایس این) کے لئے سہولیات کو مسلسل بہتر بنا رہی ہے تاکہ ان کی تعلیم کے لئے ایک سازگار ماحول فراہم کیا جا سکے۔

112

۔ حکام نے کہا کہ رات کے درجہ حرارت میں مسلسل کی خشک موسم اور صاف آسمان کی وجہ سے ہے، انہوں نے مزید کہا کہ سردی کی لہر کے حالات 4 اور 5 دسمبر کی

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth.

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Asha Ishfaq D/o Ishfaq Ahmad Ganie R/o Nutnusa Handwara with verified date of birth 25/05/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice..

The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aayat Zubair D.o.B 01/03/2015 and Aiman Zubair D.o.B 20/11/2012 daughter's of Zubair Ahmad Rather R/o Buran pattan . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Muhammad Nabeel Kar s/o Fayaz Ahmad Kar R/o Hardushiva Tehsil kunzer with verified date of birth 27/08/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب دلشادہ زوجہ غلام قادر میر ساکنہ ملک صاحب صفا کدل سرینگر بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا شوہر متوفی غلام قادر میر ساکنہ ملک صفا کدل مورخہ 21/04/2024 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل اپنے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارث جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
مسماۃ دلشادہ	۶۲	زوجہ	گھریلو کام	
شاہینہ میر	۴۳	دختر	شادی شدہ	
شگفتہ میر	۳۹	---	......	
سمیرا قادر	۳۲	---	بغیر شادی شدہ	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب شریفہ دختر غلام محی الدین بٹ ساکنہ سونہ پائین بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 01/01/1972 بوجہ تاخیر پیدائش شریفہ دختر غلام محی الدین بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 01/01/1972 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 01/01/1972 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

Govt. of UT of Jammu Kashmir
Office of the Deputy Commissioner Pulwama

Tele No: 01933-241243Fax No•01933-241306

Subject: Acquisition of land measuring 03K-14,5M required for establishment of Police Post Pakharpora at village Khaigam Tehsil Rajpora regarding the issuance of declaration under section 19 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement Act 2013.

Reference: DCP/Co11/2025/379 ,dated: 01-12-2025

Notification No. 08 of Rev/LA of 2025 Dated: 02-12/2025

Whereas, it appears to the District Collector (Appropriate Government(that a land quantum of 03K-14,5M is required for establishment of Police Post Pakharpora at village Khaigam Tehsil Rajpora,

Whereas, Collector Land acquisition (Assistant Commissioner Rev (,Pulwama issued Preliminary Notification under section 11)1 (of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement Act 2013 vide No DCP/ColV2025/296-301 ,dated: 27-09-2025 for calling upon the objections, if any, from the interested persons/land owners,

Whereas, in response to the said notification, no objection stands received with regard to the area and suitability of the land proposed to be acquired, within the stipulated time,

Whereas, as per the 5.0 ,17 Dated 14-01-2022 in exercise of the powers conferred by provision to clause (e(of Section 3 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013)30of 2013 ,(the Government of Jammu & Kashmir whereby designated Deputy Commissioner /District Collector of each District of Union Territory of Jammu and Kashmir as "Appropriate Government" within their respective jurisdiction for acquiring land for public purpose under the said act for an area not exceeding 400 kanal (50 acre, (

Whereas, in accordance with 5.0,17 the Collector Land Acquisition (Assistant Commissioner Rev (,Pulwama submitted the instant acquisition case for issuarc?, Declaration under Section 19)1 (of Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 vide above referred communication,

Whereas, the "Appropriate Government) "District Collector(is satisfied after considering the report made by the Collector Land Acquisition (Assistant Commissioner Rev (,Pulwama that the said land is required for the public purpose,

Now, therefore, it is hereby declared under the provision of Section 19)1 (of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 ,that the land measuring 03K-14,5M is required for establishment of Police Post Pakharpora at village Khaigam Tehsil Rajpora,

The land statement and plan can be inspected in the office of Collector Land Acquisition (Assistant Commissioner Rev (,Pulwama and Tehsildar concerned,

Sd/-Dr. Basharat Qayoom (IAS)
District Collector
Pulwama.

DIPK No: 8661/25

GOVERNMENT OF JAMMUKASHMIR
DEPARTMENT OF FISHERIES
OFFICE OF THE CHIEF PROJECT OFFICER, GAGRIBAL, SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

Applications are invited from the registered / bonafide fishermen, cooperative societies , self-help groups of Dal Circle, Falling under jurisdiction of Chief Project Officer, Gagribal District Srinagar for availing financial assistance regarding the sanction of Three Wheeler with E-Rickshaw/ replacement of boats and nets under the Centrally Sponsored Scheme "PMMSY -fisheries sector under action plan with funding pattern of 40:60) 40 % of Government share and 60 % of beneficiaries share (for the year 2025-26.

The applications shall be submitted in the Office of the concerned Inspector Fisheries, Dal Circle by or before 9th December, 2025 .

Terms and conditions

1. The applicant should be domicile of J&K (UT(
2. That the beneficiary shall be a bonafide fisherman registered with the Department possessing last 5 years consecutive professional fishing licence.
3. That the beneficiary must possess a valid driving licence.
4. That the cost of the E-Rickshaw shall be borne as per the guidelines of PMMSY Scheme on 40:60 proportional basis between the Department and the beneficiary.
5. That the beneficiary has to furnish an affidavit from the 1st class magistrate that he shall use the auto-rickshaw exclusively for the fish trade .
6. If the applications are received more than no. of allotted units, then the selection shall be made through draw of lots by the District Level Steering Committee (DLSC(under the chairmanship of District Development commissioner, District Srinagar .
7. The other terms and conditions shall be obtained from the office of the Chief Project Officer, Gagribal Srinagar.

Sd/-Chief Project Officer,
Gagribal, Srinagar.

DIPK No: 8679/25

ہاردک پانڈیا جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں واپسی کے لیے تیار

نئی دہلی (ایم این این): آل راونڈر ہاردک پانڈیا جنوبی افریقہ کے خلاف کٹک میں ۹ دسمبر سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی-۲۰ سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی کو تیار ہیں، جبکہ سابق ٹی-۲۰ کپتان شبھمن گل کی دستیابی پر اب بھی شبہ برقرار ہے۔ اجیت آگرکر کی سربراہی والا سلیکشن پینل جب رائے پور میں اجلاس کرے گا تو گل کا معاملہ ایجنڈے میں سب سے اوپر ہوگا۔ گل کی غیر موجودگی میں سنجو سیمسن اور یشسوی جیسوال، ابھیشیک شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے کے ممکنہ امیدوار سمجھے جا رہے ہیں۔ سیمسن حالیہ آسٹریلیا دورے پر ٹی-۲۰ اسکواڈ کا حصہ تھے، مگر ۵ میں سے صرف دو میچ کھیل سکے، جبکہ جیسوال اس اسکواڈ میں شامل نہیں تھے۔ گل کو کولکاتا ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں بلے بازی کے دوران گردن میں چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے اور آگے مزید کھیل نہ سکے۔ وہ دوسرا ٹیسٹ بھی نہیں کھیل پائے، جس کے نتیجے میں ہندوستان ۲-۰ سے سیریز ہار گیا۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز سے بھی باہر ہیں۔ ایسا مانا جا رہا ہے کہ گل کی چوٹ میں ایک نس دب گئی ہے، اور بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم کے مطابق انہیں دوبارہ پریکٹس شروع کرنے سے پہلے کم از کم پانچ ہفتے آرام کرنا ہوگا۔ وہ اپنا ریہب جاری رکھنے کے لیے پیر کے روز بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلینس پہنچے۔ سلیکٹرس ۱۵ رکنی اسکواڈ میں ریان پراگ کے نام پر بھی غور کر سکتے ہیں۔ پراگ نے آخری بار ۲۰۲۴ء میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹی-۲۰ سیریز میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی اور اس وقت سید مشتاق علی ٹرافی میں آسام کی قیادت کر رہے ہیں۔ سلیکٹرز ہاردک کی کامیاب واپسی سے خوش ہوں گے۔ ہارڈک نے منگل کو سید مشتاق علی ٹرافی میں بڑودہ کو پنجاب کے خلاف فتح دلائی۔ وہ ایشیا کپ کے دوران بائیں ران کی چوٹ سے مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے چار اوور میں ۵۲ رن دے کر ایک وکٹ لی اور دو ماہ بعد اپنے پہلے چیلنجنگ میچ میں ۷۷ رنز کی فاتحانہ ناٹ آوٹ اننگز کھیلی۔ ون ڈے سیریز ۶ دسمبر کو ختم ہونے کے بعد ٹی-۲۰ سیریز ۹ دسمبر سے کٹک میں شروع ہوگی۔

دیا مرزا کی فلم انڈسٹری میں عمر کے تعصب پر شدید تنقید

نئی دہلی (ایم این این): بھارتی اداکارہ دیا مرزا نے کہا ہے کہ بڑی عمر کے مردوں کو رومانی کردار ملتے ہیں مگر ایسا خواتین ایکٹرز کے ساتھ نہیں ہوتا۔ وی دی ویمن ایونٹ میں گفتگو کے دوران 43 سالہ دیا مرزا نے بھارتی فلم انڈسٹری میں عمر کے تعصب پر شدید تنقید کی اور کہا کہ خواتین کو عمر بڑھنے کے بعد رومانوی کردار نہیں دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اکثر ان مرد اداکاروں کے مقابل کاسٹ کیا گیا، جو 50، 60 یا 70 سال ہوتے ہیں، اس طرح کی کاسٹنگ بڑی عمر کی خواتین کے لیے ہرگز نہیں ہوتی۔ بالی ووڈ اداکارہ نے مزید کہا کہ 40 سال کی عمر میں اپنے بہترین کام کے باوجود، وہ اب بھی ایسے اداکاروں کے ساتھ کاسٹ کی جاتی ہیں، جو ان سے کئی دہائیاں بڑے ہیں۔ دیا مرزا نے مسئلے کو خواتین کے اس حق سے جوڑا کہ انہیں بڑھتی عمر کے ساتھ باوقار، بااختیار، باوقعت اور قابل خواہش کردار نہیں ملتا ہے۔

ٹیبل ٹینس: منیکا بترہ اور ٹیم کو شکست، آئی ٹی ٹی ایف مخلوط ٹیم ورلڈ کپ میں ہندوستان کا سفر ختم

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی منیکا بترہ اور ان کی ٹیم اپنے پہلے اسٹیج کے تینوں گروپ میچ ہارنے کے بعد آئی ٹی ٹی ایف مخلوط ٹیم ورلڈ کپ ۲۰۲۵ء سے باہر ہو گئی ہے۔ جاپان، آسٹریلیا اور کروشیا کے ساتھ گروپ ۲ میں شامل ہندوستان کی ۸ رکنی ٹیم ایک بھی میچ جیتنے میں ناکام رہی۔ اس شکست کے ساتھ ہندوستان اب اس ٹورنامنٹ کے تینوں ایڈیشنز میں پہلے مرحلے ہی سے باہر ہو گیا ہے۔ اپنی مہم کے ابتدائی میچ میں ہندوستان کو کروشیا نے ۸-۶ سے شکست دی۔ اوپننگ مخلوط ڈبل میں اولمپین ساتھیان گناسیکرن اور دیا چتالے آنڈر یان اور ہانا اربووک سے ۱-۳ سے ہار گئے جبکہ منیکا بترہ کو خواتین سنگلز میں لی راکووک نے ۱-۲ سے ہرایا۔ مرد سنگلز میں مانو ٹھکر کو کروشیا کے ٹومیسلاو پوکار نے ۰-۳ سے شکست دی، تاہم دیا چتالے اور یشسوینی گھورپڑے نے خواتین ڈبل میں ۰-۳ سے فتح حاصل کر کے ہندوستان کو مقابلے میں برقرار رکھا۔ ساتھیان گیان سیکرن اور آکاش پال نے مرد ڈبل کے پہلے گیم میں ٹومیسلاو کوزک اور آنڈر یان کو شکست دی، لیکن دوسرے گیم میں کروشیا نے میچ اپنے نام کر لیا۔ ٹورنامنٹ کے قواعد کے مطابق ہر میچ تین گیمز کی ریس میں کھیلا جاتا ہے، لیکن مجموعی طور پر میچ وہ ٹیم جیتتی ہے جو پہلے ۸ گیمز جیت لے۔

انگلینڈ کے سابق مڈل آرڈر بیٹر رابن اسمتھ انتقال کر گئے

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے سابق مڈل آرڈر بیٹر رابن اسمتھ 62 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ رابن اسمتھ نے 62 ٹیسٹ میچز میں انگلینڈ کی نمائندگی کی، وہ 1992ء ورلڈ کپ ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ انگلینڈ کے سابق مڈل آرڈر بیٹر رابن اسمتھ نے 62 ٹیسٹ میں 4236 رنز بنائے، وہ 1987ء سے 2003ء تک ہمشائر کاؤنٹی سے منسلک رہے۔ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد رابن اسمتھ آسٹریلیا منتقل ہو گئے تھے۔ رابن اسمتھ الکوحل کے استعمال اور مینٹل ہیلتھ کی وجہ سے کافی عرصے زیر علاج رہے، تاہم ان کی فیملی کا کہنا ہے کہ رابن اسمتھ کا انتقال گھر میں ہوا ہے۔ رابن اسمتھ کا شمار انگلینڈ کے جارح مزاج بیٹرز میں کیا

’آپ کو برطرف کیا جا سکتا ہے‘، روی شاستری کا گوتم گمبھیر کو انتباہ اور مشورہ

نئی دہلی (ایم این این): بھارتی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر بھارت کو حالیہ ٹیسٹ سیریز میں ملنے والی شکستوں کے سبب شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ مسلسل دو ہوم ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش نے نا صرف بھارتی ٹیم کی کارکردگی پر سوال اٹھا دیے ہیں بلکہ گمبھیر کی کوچنگ صلاحیتوں کو بھی کڑی تنقید کا سامنا ہے۔ ایسی صورتحال میں بھارتی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری نے گمبھیر کو واضح تنبیہ کے ساتھ ساتھ ایک قیمتی مشورہ دیا ہے۔ روی شاستری کا کہنا تھا کہ کمزور کارکردگی کی صورت میں کوچ کو عہدے سے ہٹایا بھی جا سکتا ہے، اس لیے موجودہ صورتحال میں سب سے زیادہ ضروری بات صبر، سکون اور مضبوط ڈائیلاگ ہے، کوچ کے لیے ضروری ہے کہ وہ کھلاڑیوں کا اعتماد حاصل کرے، انہیں متحرک رکھے اور صورتحال کو دباؤ کے بجائے ذمہ داری کے طور پر دیکھے۔ واضح رہے کہ بھارتی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گمبھیر کی کوچنگ کے دوران ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کی کارکردگی تیزی سے گری ہے، بھارت کو گھر میں نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے ہاتھوں وائٹ واش کا سامنا کرنا پڑا جبکہ آسٹریلیا کے خلاف بھی ٹیم کو شکست ملی۔ اسی دوران گوتم گمبھیر کے ویرات کوہلی اور روہت شرما کے ساتھ تعلقات پر بھی سوال اٹھتے رہے ہیں، متعدد بھارتی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹیم کے دو سینئر کھلاڑیوں اور ہیڈ کوچ کے درمیان تعلقات میں وقت کے ساتھ مزید تناؤ آتا جا رہا ہے۔ بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ اب گمبھیر کا اگلا بڑا چیلنج 2026ء کا ٹی 20 ورلڈ کپ ہے، موجودہ حالات میں یہ ٹورنامنٹ گمبھیر کے کوچنگ کیریئر کے لیے فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔

ٹیم انڈیا نے ناقابل شکست برتری پر قائم کرنا چاہے گی

نئی دہلی (ایم این این): پہلے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستان بدھ کو دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز اپنے نام کرنے کے مقصد کے ساتھ شہید ویر نرائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اتریگا۔ اگرچہ اسکور بورڈ ہندوستانی غلبے کی واضح تصویر پیش کرتا ہے، لیکن پس منظر میں کہانی توازن، مہارت اور ان باریکیوں کی ہے جو کرکٹ کو دلکش بناتی ہیں۔ پہلے میچ میں ویراٹ کوہلی کی ۱۳۵ رنز کی اننگز محض ایک عدد نہیں بلکہ ایک مکمل سبق تھی۔ کسی اننگز کو کیسے سنبھالا جائے، حالات کو کیسے پڑھا جائے اور شراکتیں کیسے نبھائی جائیں۔ روہت شرما کی پُر خلوص اننگز اور کے ایل راہل کی ضرورت پڑنے پر رفتار بدل جانے کی صلاحیت ہندوستان کی بیٹنگ لائن کی گہرائی اور تجربے کو اجاگر کرتی ہے۔ نوجوان یشسوی جیسوال اور رتوراج گائیکواڑ ٹاپ اور مڈل آرڈر میں وہ تازہ توانائی لاتے ہیں جو جارحیت اور ضبط کے امتزاج سے جیتی جاتی ہے۔ بولنگ میں کلدیپ یادو اور ہرشت رانا نے تسلسل اور اسمارٹ ویری ایشن کی اہمیت ثابت کی۔ ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا نئی گیند کے ساتھ وہ رفتار اور سوئنگ فراہم کرتے ہیں جس سے ابتدائی اوورز میں دباؤ بنتا ہے، جب کہ اسپنرس روشنیوں میں پچ سست ہوتے ہی میچ کی سمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جنوبی افریقہ، اگرچہ خسارے میں ہے، لیکن رائے پور کی بیٹنگ سازگار کنڈیشنز میں اس نے لچک دکھائی۔ کوئنٹن ڈی کاک اب بھی وہ اوپنر ہیں جو اننگز کی رفتار کا تعین کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میتھیو بریٹزکے، مارکو جینسن اور کوربن بوش نے ثابت کیا کہ نچلے نمبرز کی پارٹنرشپس بھی میچ کا نقشہ بدل سکتی ہیں، جو پروٹیز کی گہرائی اور غیر متوقع مزاج کا حصہ ہے۔ ان کی بولنگ نانڈرے برگر اور اوٹنائل بارٹمین کی قیادت میں تنوع اور وکٹ لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پہلے میچ کے خسارے کے باوجود جنوبی افریقہ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ آسانی سے راستہ نہیں چھوڑیں گے۔ شہید ویر نرائن سنگھ اسٹیڈیم کی پچ ایک کلاسیکی مقابلہ پیش کرتی ہے: سیم بولرز کے لیے ابتدائی مدد، بیٹرز کے لیے محتاط رفتار کی ضرورت، اور دن کے آگے بڑھتے کے ساتھ اسپن کا بڑھتا ہوا کردار۔ لمبی باؤنڈریز طاقت سے زیادہ درستگی کا تقاضہ کرتی ہیں۔

میں 120 فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتا ہوں: وراٹ کوہلی

نئی دہلی (ایم این این): دورِ جدید کے عظیم بلے باز وراٹ کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی ۱۷ رنز سے فتح میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر میچ کے لیے ۱۲۰ فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔ اپنے ۱۷ سالہ بین الاقوامی کریئر میں ۳۰۰ سے زائد ون ڈے اور ۲۳۰ سے زیادہ دیگر فارمیٹس کے میچ کھیلنے کے باوجود، وراٹ کوہلی رانچی میں پہلا ون ڈے شروع ہونے سے کافی پہلے پہنچ گئے تھے۔ عالمی کرکٹ کے تجربہ کار کھلاڑی ہونے کے باوجود انہوں نے حالات کو سمجھنے کے لیے اضافی بلے بازی کی مشق کی۔ ان کا پرانا اصول اپنا ۱۲۰ فیصد دینا آج بھی کامیاب رہا اور نتیجتاً انہوں نے اپنی ۵۲ ویں ون ڈے سنچری اسکور کی، جو ہندوستان کو پہلے ون ڈے میں ۱۷ رنز کی فتح دلا گئی۔ ون ڈے میں اپنا ۴۴ واں پلیئر آف دی میچ حاصل کرنے کے بعد کوہلی نے کہا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اگر میں کسی میچ کے لیے پہنچ رہا ہوں تو ۱۲۰ فیصد تیاری کے ساتھ پہنچتا ہوں۔ میں یہاں جلد آیا تاکہ حالات کو سمجھ سکوں۔ دن میں دو بیٹنگ سیشن اور شام میں ایک سیشن کرتا ہوں تاکہ میری تیاری مکمل ہو جائے۔ میچ سے ایک دن پہلے میں نے آرام کیا کیونکہ میں ۳۷ سال کا ہوں اور ریکوری بھی ضروری ہے۔ میں میچ کو اپنے دماغ میں واضح طور پر دیکھتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میں اتنا ہی شارپ اور متحرک ہوں کہ فیلڈرز اور تیز گیند بازوں کو چیلنج دے سکوں۔ وراٹ کوہلی نے مزید کہا آج میچ میں ایسے کھیل کر بہت اچھا لگا۔ پچ پہلے ۲۵ اوورز تک اچھی تھی، پھر تھوڑی سست ہو گئی۔ میں نے بس سوچا کہ میدان میں جا کر کھیلوں اور گیند کو ماروں۔ کرکٹ کھیلنے کا اصل مزہ یہی ہے اور میں یہی محسوس کرنا چاہتا تھا۔

مادھوری دکشت کی ’’مسز دیشپانڈے‘‘ کا ٹریلر ریلیز، سیریل کلر کے کردار میں نظر آئیں گی

نئی دہلی (ایم این این): مادھوری دکشت کی آنے والی سائیکولوجیکل تھرلر سیریز ’’مسز دیشپانڈے‘‘ کا ٹریلر جاری کر دیا گیا ہے۔ مادھوری اپنے ۴۰ سالہ فلمی کریئر میں پہلی بار ایک مختلف اور چیلنجنگ کردار میں نظر آنے والی ہیں۔ مادھوری، جنہوں نے پہلے ایک گلیمرس لڑکی کے رومانوی کردار سے اپنے مداحوں کا دل جیت لیا تھا، اب وہ ایک سائیکو قاتل کا کردار ادا کرتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ مادھوری نے اپنی فلموں میں رومانس، ڈانس، گانا اور کامیڈی سے لے کر سب کچھ کیا ہے، لیکن اب وہ جو کچھ کرنے والی ہیں وہ پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔ ’’مسز دیشپانڈے‘‘ کے اس ٹریلر میں مادھوری نے کسی بھی کردار کو پیش کرنے کی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس سیریز میں مادھوری نے ایک مجرم کی تصویر کشی کی ہے جس کا خوبصورت چہرہ ایک چونکا دینے والی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ۲۵ سال پہلے کا سیریل کلر بیدار ہو گیا ہے۔ ٹریلر کا آغاز فلم ’’دل تو پاگل ہے‘‘ کے مادھوری دکشت کے گانے ’’بھولی سی صورت...‘‘ سے ہوتا ہے۔ پہلی جھلک میں، وہ ایک شخص کو قتل کرنے کے بعد پھانسی پر لٹکاتی نظر آتی ہیں۔ شہر میں مسلسل قتل کی وارداتوں سے پولیس بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ تینوں کو اسی طرح قتل کیا گیا اور پھر ان کی لاشیں آئینے کے سامنے رکھ دی گئیں۔

سید مشتاق علی ٹرافی: ویبھو سوریاونشی کی سنچری کے باوجود ٹیم ہار گئی

نئی دہلی (ایم این این): پرتھوی شا، جنہوں نے اپنی سابقہ ٹیم ممبئی چھوڑ کر مہاراشٹر میں شمولیت اختیار کی، نے سید مشتاق علی ٹرافی ۲۰۲۵-۲۶ء میں اپنی شاندار فارم کو جاری رکھا۔ انہوں نے بہار کے خلاف نصف سنچری بنائی جس نے ویبھو سوریاونشی کی سنچری کو زیر کر دیا۔ ویبھو نے اس سے قبل ۶۱ گیندوں پر ۱۰۸ رن کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی تھی۔ سید مشتاق علی ٹرافی، ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ کی سب سے باوقار ٹی-۲۰ لیگ میں ۲ دسمبر کو ایک سنسنی خیز میچ دیکھنے کو ملا۔ ویبھو سوریاونشی نے ابتدا میں ۶۱ گیندوں پر ۱۰۸ رن کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی، لیکن پرتھوی شا کے ۳۰ گیندوں پر ۶۶ رنز نے ۱۴ سالہ ابھرتے ہوئے سپر اسٹار پر چھایا رہا۔ مہاراشٹر نے بہار کو ۳ وکٹوں سے شکست دی۔ کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے ویبھو نے ٹی-۲۰ فارمیٹ میں ۳۰۰۰ رنز مکمل کر لیے۔ ویبھو کا بلے ان کی پچھلی تین اننگز میں خاموش رہا تھا، لیکن ۱۷۷.۰۴ کے اسٹرائیک ریٹ، سات چوکوں اور اتنے ہی چھکوں کے ساتھ ان کی ٹیم بہار نے مقررہ ۲۰ اوور میں تین وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۶ رنز تک پہنچا دیا۔ جواب میں مہاراشٹر کے کپتان پرتھوی شا نے اکیلے ہی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ شا نے دوسرے ہی اوور میں آوٹ ہونے والے ارشین کلکرنی کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا۔ اگرچہ تیسرے نمبر کے بلے باز مندر بھنڈاری کو ۱۱ گیندوں میں ۴ رنز بنانے کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انھوں نے شا کے ساتھ ۵۷ رنز کی شراکت داری کی۔ پرتھوی نے اپنی اننگز میں کتنے چوکے اور چھکے لگائے؟ پرتھوی شا نے مہاراشٹر کو ۱۰۰ سے آگے بڑھایا، لیکن ۱۰ ویں اوور میں خالد عالم نے آوٹ کر دیا۔ آوٹ ہونے سے قبل انھوں نے ۱۱ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۶۶ رنز بنائے تھے۔ شا نے سلیکٹرز کی نظروں سے غائب ہونے سے پہلے ہندوستان کے لیے پانچ ٹیسٹ، چھ ون ڈے اور ایک ٹی-۲۰ کھیلا۔ آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں پرتھوی شا کیوں فروخت نہیں ہوئے؟ پرتھوی شا نے رنجی ٹرافی کے پہلے ہاف میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ میچوں میں ۶۷ کے اوسط سے ۴۷۰ رنز بنائے تاہم گزشتہ سال ممبئی کے ساتھ ان کی کارکردگی خراب رہی اور وہ رنجی ٹرافی کی چار اننگز میں صرف ۹۵ رنز ہی بنا سکے جس کے بعد انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا۔ خراب فارم اور نظم و ضبط کی وجوہات کی وجہ سے، شا پچھلے سال کے آئی پی ایل میں بھی فروخت نہیں ہوئے تھے۔

یو اے ای کی آئی ایل ٹی 20 لیگ کو 44 چینلوں پر پروموٹ کیا جا رہا ہے: لکشمی شیٹی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی آئی پی ایل شائقین کی تعداد اور ناظرین کی تعداد کے لحاظ سے دنیا کی نمبر ایک کرکٹ لیگ ہے۔ آئی پی ایل کی کامیابی کے بعد ۱۰ سے زائد ممالک نے اپنے اپنے ممالک میں ٹی ٹوئنٹی لیگز کا آغاز کیا ہے۔ سری لنکا، بنگلہ دیش اور پاکستان سمیت بہت سے ممالک لیگ کے انعقاد میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس دوران متحدہ عرب امارات میں کھیلی جانے والی آئی ایل ٹی ۲۰ لیگ نے کافی مقبولیت حاصل کر لی ہے۔ اس تعلق سے لیگ کے براڈکاسٹرز ی انٹرٹینمنٹ کے براڈکاسٹ اینڈ ڈیجیٹل ڈپارٹمنٹ کے ایڈورٹائزنگ اور ریوینیو کی سربراہ لکشمی شیٹی نے ایک انٹرویو میں مذکورہ کے لیگ کے تعلق سے اہم باتیں بتائیں اور اس کی کامیابی کی امید ظاہر کی۔ واضح رہے کہ اس لیگ کا چوتھا ایڈیشن منگل سے شروع ہوا ہے۔ لکشمی شیٹی نے لیگ کے تعلق سے کہا ’’یہ کافی کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***

*24*7 Unlimited Tele-Consultation*

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,